کتبہ

تیمور احمد صدیقی مدنی عفی عنہ

نظرِ ثانی

مفتی انس رضا قادری دامت برکاتہم العالیہ

منہاجِ سنت

فقہی مسائل گروپ

عقائد و اسلام

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

چوری کے وقت ایمان کا جدا ہونا

سوال: کیا جب کوئی مسلمان چوری کررہا ہو یا فحش فلم دیکھ رہا ہو تو اس وقت اس کا ایمان نکل جاتا ہے؟

User Id :Shazad G

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

چوری، شراب اور زنا کے حوالے سے حدیث میں آیا ہے کہ ان گناہوں کے وقت میں ایمان جدا ہو جاتا ہے اس کا معنی یہ نہیں کہ وہ شخص مومن ہی نہیں رہتا اور اگر اس کا انتقال ہو جائے تو وہ غیر مسلم کہلایا جائے بلکہ ایمان کا نور اس سے جدا ہو جاتا ہے اور یہ اتنے ناپاک افعال ہیں کہ مومن کی شایان شان نہیں۔ مسلم شریف میں ہے: إن رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: لا یزنی الزانی حین یزنی وھو مؤمن، ولا یسرق السارق حین یسرق وھو مؤمن، ولا یشرب الخمر حین یشربھا وھو مؤمن ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی زانی زنا کرتے ہوئے، چور چوری کرتے ہوئے اور شرابی شراب پیتے ہوئے مومن نہیں ہوتا۔ (1/54) مراۃ میں ہے: ان تمام مقامات میں یا تو کمال ایمان مراد ہے یا نورِ ایمان یعنی ان گناہوں کے وقت مجرم سے نور ایمان نکل جاتا ہے ورنہ یہ گناہ کفر نہیں نہ ان کا مرتکب مرتد، اگر اسی حالت میں مارا جائے تو وہ کافر نہ مرے گا۔ (حدیث 53)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

23 جمادی الاولی 1444ھ/ 18 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ارکانِ اسلام کی فرضیت

سوال: ارکان اسلام کب فرض ہوئے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ کے معبود اور رسول اللہ ﷺ کے رسول ہونے کی گواہی، نماز، زکوۃ، روزہ، اورحج کو ارکانِ اسلام کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے ہجرت سے 13 سال قبل 40سال کی عمر میں دعوتِ تبلیغ کاآغاز کیا یہ شریعتِ محمدیہ علی صاحبھا الصلوۃ والسلام میں پہلے رکن کی تاریخِ فرضیت ہوئی۔ نبوت کے 12 ویں سال نماز، 2ہجری میں رمضان کے روزے اورزکوۃ، جبکہ 9 ہجری میں حج فرض ہوا۔ حدیث پاک میں ہے: قال رسول اللہ ﷺ: بني الإسلام على خمس: شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده ورسوله، وإقام الصلاة، وإيتاء الزكاة، وحج البيت، وصوم رمضان۔ ترجمہ: اسلام پانچ چیزوں پر قائم کیا گیااس کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے۔(مسلم، کتاب الایمان، 1/34، حدیث 16، ترکیا) در مختار میں ہے: فرضت في الإسراء ليلة السبت سابع عشر رمضان قبل الهجرة بسنة ونصف۔ ترجمہ: شبِ معراج ہجرت سے ڈیڑھ سال قبل 27 رمضان کو نماز فرض ہوئی۔(در مختار، کتاب الصلوۃ، 1/352، دار الفکر بیروت) مزید ہے: وفرضت في السنة الثانية قبل فرض رمضان۔ ترجمہ: زکوۃ رمضان کی فرضیت سے پہلے دو ہجری میں فرض ہوئی۔ (در مختار، کتاب الصلوۃ، 2/256، دار الفکر بیروت) مزید ہے: و فرض بعد صرف القبلة إلى الكعبة لعشر في شعبان بعد الهجرة بسنة ونصف۔ ترجمہ: تحویل قبلہ کے بعد ہجرت کے ڈیڑھ سال بعد شعبان میں رمضان کے روزے فرض ہوئے۔(در مختار، کتاب الصلوۃ، 2/370، دار الفکر) مزید ہے: (فرض) سنة تسع۔ ترجمہ: ہجرت کے نویں سال حج فرض ہوا۔ (در مختار، کتاب الصلوۃ، 2/455، دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

15 رجب المرجب 1444ھ/7فروری 2023ء

طہارت

صرف پانی سے استنجا

سوال: آجکل لوگ صرف پانی سے استنجا کرتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

User Id : Abdul Majeed Lohani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پانی سے استنجا کرنے کی قران وحدیث میں تعریف کی گئی ہے۔ مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی سے استنجا کیا جائے بہر حال اگر صرف پانی سے استنجا کر لیا ڈھلیوں کا استعمال نہ کیا تو بھی جائز ہے۔ قران پاک میں ہے: فيه رجال يحبون أن يتطهروا والله يحب المطهرين ترجمہ: اس مسجد یعنی مسجد قبا شریف میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے کو پسند رکھتے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک ہونے والوں کو۔ (القران: 9/108) حدیث پاک میں اس آیت کے تحت ہے: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «يا معشر الأنصار، إن الله قد أثنى عليكم في الطهور، فما طهوركم؟» قالوا: ۔۔۔ ونستنجي بالماء. قال: «فهو ذاك، فعليكموه» ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے گروہِ انصار! اللہ تعالیٰ نے طہارت کے بارے میں تمہاری تعریف کی، تو بتاؤ تمہاری طہارت کیا ہے۔" عرض کی اور پانی سے استنجا کرتے ہیں، فرمایا: "تو وہ یہی ہے اس کا التزام رکھو۔" (ابن ماجہ، 1/127) بہار شریعت میں ہے: آگے یا پیچھے سے جب نَجاست نکلے تو ڈھیلے سے استنجا کرنا سنّت ہے اور اگر صرف پانی ہی سے طہارت کر لی تو بھی جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کرے۔ (1/413)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

01 رجب المرجب 1444ھ / 24 جنوری 2023ء

بے دھلے ہاتھ سے کیا مراد ہے

سوال: بے وضو شخص صرف ہاتھ دھوئے پھر خشک ہونے کے بعد کتنی دیر تک وہ ہاتھ دھلا ہوا شمار ہوگا؟

User Id: اکرام رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

بے وضو یا بے غسل شخص کے ہاتھ دھونے کے بعد جب تک حدث (وضو یا غسل) توڑنے والی کوئی چیز نہ پائی جائے تو اسے شریعت میں دھلا ہوا ہاتھ شمار کریں گے اور اگر وہ شخص پانی میں بغیر قربت (ثواب) کی نیت کے ہاتھ ڈالے تو پانی مستعمل نہیں ہوگا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ پانی دو وجوہات سے مستعمل ہوتا ہے۔ 1) حدث (بے وضوئی) دور ہونے سے 2) ثواب کی نیت سے۔ شامی میں ہے: الأول فی سببه، وقد أشار إلیه بقوله لقربة أو رفع حدث ترجمہ: مصنف نے مستعمل پانی کے بارے میں پہلے اسکے سبب کو بیان کیا وہ 1) ثواب کے لئے یا 2) حدث کا دور ہونا ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: مستعمل وہ قلیل (تھوڑا) پانی ہے جس نے یا تو تطہیر (پاک کرنا) نجاست حکمیہ (وضو یا غسل) سے کسی واجب کو ساقط کیا یعنی انسان کے کسی ایسے پارہ جسم (جسم کے حصے کو مس کیا (چھوا) جس کی تطہیر وضو یا غسل سے بالفعل لازم تھی یا ظاہر بدن پر اُس کا استعمال خود کار ثواب تھا اور استعمال کرنے والے نے اپنے بدن پر اُسی امر ثواب کی نیت سے استعمال کیا۔ (2/43)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

16 جمادی الاولی 1444ھ / 11 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

سوال: میں نے پڑھا کہ تسمیہ پڑھے بغیر وضو نہیں ہوتا تو ہم بعض دفعہ ایسے واش روم میں وضو کرتے ہیں جو اکٹھا واش روم اور باتھ روم ہوتا ہے تو وہاں تسمیہ پڑھنا درست عمل نہیں تو کیا تسمیہ کے بغیر وضو ہو جائے گا؟ User Id :Layyah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وضو سے پہلے اللہ کا نام لینا سنت موکدہ اور بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے لہذا بسم اللہ پڑھنے کی عادت رکھنی چاہئے تاکہ حدیث پاک پر عمل بھی ہو جائے اور سنت موکدہ کا ترک بھی لازم نہ آئے کہ اسے عادتا چھوڑنا گناہ ہے۔ بہر حال اگر یہ رہ گئی تو وضو ہو جائے گا۔ابوداود شریف میں ہے: لا وضوء لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ ترجمہ: جو وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ لے اسکا وضو نہیں۔ (1/75) بدائع میں ہے: ھو محمول علی نفی الکمال، وھو معنی السنۃ . . وبہ نقول: إنہ سنۃ لمواظبۃ النبی ترجمہ: یہاں وضو کے کمال کی نفی ہے اور یہ سنت کا معنی ہے اور اس پر حضور ﷺ نے ہمیشگی کی اس لئے یہ سنت ہے۔(1/20) جوھرہ نیرہ میں ہے: لأن المراد من التسمیۃ ھنا مجرد ذکر اسم اللہ تعالی لا التسمیۃ علی التعیین وأما صفتھا فذکر الشیخ أنھا سنۃ واختار صاحب الھدایۃ أنھا مستحبۃ قال وھو الصحیح۔ ترجمہ: تسمیہ کے سنت ہونے سے مراد اللہ کا نام لینا ہے نہ کہ معین تسمیہ۔اور اسکے ساتھ صفت ذکر کرنے کو شیخ نے سنت کہا اسی کو صاحب ہدایہ نے اختیار کیا کہ مستحب ہے اور یہی درست ہے۔(1/5) باتھ روم اور واش روم میں واضح آڑ دیوار یا شیٹ وغیرہ کے ذریعے نہ ہو تو وہاں اذکار منع ہیں کہ ناپاکی کی جگہ ہے ایسی صورت میں باہر سے بسم اللہ پڑھ کر وضو کرنے کے لئے اندر جائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

18 جمادی الاولی 1444 ھ/13 دسمبر 2022 ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

گالی دینے سے وضو ٹوٹے گا؟

سوال: گالیاں دینے یا سن لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

User Id :Unkown

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گالیاں دینے یا سن لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا کہ یہ وضو توڑنے والی چیزوں میں سے نہیں۔ہاں گالی دینا کیونکہ برا فعل ہے اس لئے اس کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے۔

حاشیہ طحطاوی میں ہے: ﴿وبعد كل خطيئة﴾ منها الشتيمة ترجمہ: ہر گناہ ہے کے بعد وضو کرنا مستحب ہے اس میں گالی دینا بھی ہے۔(ص84، بیروت)

فتاوی رضویہ میں کتاب الانوار امام یوسف اردبیلی کے حوالے سے ہے: لا ینقض بالکذب والشتم والغیبۃ والنمیمۃ ویستحب فی الکل للخلاف۔ ترجمہ: جھوٹ، گالی دینے، غیبت، چغلی سے وضو نہیں ٹوٹتا اور مستحب ان سب میں ہے کیوں کہ محل اختلاف ہے۔(فتاوی رضویہ، 1/972، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

16 جمادی الاولی 1444ھ/11 دسمبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

میڈیسن کے ذریعے مخصوص ایام روکنا

سوال: عورت کا میڈیسن کے ذریعے ماہواری روکنا شرعا کیسا ہے؟ User Id : Aima Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا مخصوص ایام کو میڈیسن کے ذریعے روکنا شرعا تو منع نہیں تاہم طبّی طور پر اس سے بچنا ہی مناسب ہے۔ فتاوی یورپ میں ہے: جہاں تک مانعِ حیض دواؤں کے جائزوناجائز ہونے کا تعلق ہے تو چونکہ شریعت میں اسکی ممانعت یا اسکے عدم جواز کا کوئی جزئیہ نہیں ہے اسلئے اسکا استعمال ناجائزوگناہ نہیں ہوگا۔ البتہ تقدیر میں مداخلت اور بعض بیماریوں کو دعوت دینے کے مترادف ہونے کی وجہ سے اس سے بچنا زیادہ مناسب ہے ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا جب اس عارضہ میں مبتلا ہوئیں تو حضور پرنور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان ھذا شئی کتبہ اللہ علی بنات ادم۔ ترجمہ: کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جسکو اللہ تعالی نے حضرت ادم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے۔۔۔مانع حیض دوائیں عورتوں کے رحم اور بچہ دانی پر برا اثر ڈالتی ہیں اسلئے اس سے بچنا چاہئے۔ (فتاوی یورپ، کتاب الصوم، ص312، شبیر برادرز لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

08رمضان المبارک1444ھ/30مارچ 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بچہ پیدا ہونے کے بعد نماز کا حکم

سوال: عورت کے پہلا بچہ ہوا تو خون رکنے کے بعد سے نماز پڑھنا شروع کردے گی یا چالیس دن پورے کرے گی؟

User Id :Unknown

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آدھے سے زیادہ بچہ کے باہر آنے کے بعد آنے والا خون نفاس کہلاتا ہے اسکی کم از کم کوئی مدت نہیں اور زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے۔جب بچہ پہلا ہوا اور عورت کی کوئی عادت معلوم نہ ہو تو جب خون بند ہو جائے عورت غسل کرکے نماز پڑھنا شروع کردے گی۔اب اگر چالیس دن کے اندر دوبارہ خون نہیں آیا تو جب سے نہیں آیا تھا یہ اسکے پاکی کے ایام تھے اس پر جب سے ہی نماز روزے وغیرہ فرض ہو گئے تھے۔اور اگر چالیس دن کے اندر دوبارہ آگیا تو یہ سارے ایام ناپاکی کے ہی تھے اس میں پڑھی گئی تمام نمازیں، روزے باطل ہیں۔

امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں: چالیس دن سے پہلے بند ہو جائے خواہ بچہ کی ولادت کے بعد ایک منٹ ہی میں بند ہو جائے تو جس وقت بھی بند ہو غسل کرلے اور نماز وروزہ وغیرہ شروع ہو گئے۔اگر چالیس دن کے اندر اندر دوبارہ خون آگیا تو شروعِ ولادت سے ختمِ خون تک سب دن نفاس ہی کے شمار ہونگے۔(نماز کے احکام، ص108،مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

16جمادی الاولی 1444ھ/11دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

تین ماہ کے مسکیرج کے بعد ناپاکی

سوال: تین ماہ کا حمل ضائع ہونے کے بعد ایک ماہ سے زیادہ سے خون جاری ہے یہ نفاس ہے یا بیماری ؟اور اگر ایک دن رکنے پر ہمبستری کرلی تو اس کا اور حمل کا کیا حکم ہو گا؟ User Id :Shakeel Ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسکیرج اگر کسی عضو کے بن جانے کے بعد ہوا جو عموما 120 دن میں ہوتا ہے تو اس کے بعد آنے والا خون نفاس ہے جس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے اسکے بعد بھی باقی رہے تو اگر پہلے چالیس دن سے کم کی کوئی عادت تھی تو اسکے بعد پاکی کے ایام شمار ہونگے ورنہ چالیس دن تک نفاس ہے۔اور اگر کوئی عضو بننا معلوم نہ ہو تو اگر تین دن رات تک رہے اور اس سے پہلے پندرہ دن پاک رہنے کا زمانہ گزر چکا ہو تو حیض ہے پھر اگر خون ہمیشہ کے لیے جاری ہو گیا تو اسے حیض کے حکم میں سمجھا جائے گا کہ عادت کے دنوں کے بعد یہ پاک ہے اور آنے والا خون استحاضہ شمار ہو گا۔حیض و نفاس کے دوران اگرچہ ایک دن کے لیے خون رکے ہمبستری کرنا حرام ہے بہر حال اس حالت میں رہ جانے والا حمل ثابت النسب ہی ہو گا۔بہار شریعت میں ہے: حمل ساقط ہو گیا اور اس کا کوئی عضو بن چکا ہے جیسے ہاتھ، پاوں، یا انگلیاں تو یہ خون نفاس ہے۔ورنہ اگر تین دن رات تک رہا اور اس سے پہلے پندرہ دن پاک رہنے کا زمانہ گزر چکا ہے تو حیض ہے۔۔۔اور یہ معلوم نہیں کہ کوئی عضو بنا تھا یا نہیں۔۔۔اور بعد اسقاط کے خون ہمیشہ کو جاری ہو گیا تو اسے حیض کے حکم میں سمجھے، کہ حیض کی جو عادت تھی اس کے گزرنے کے بعد نہا کر نماز شروع کر دے۔(بہار شریعت، نفاس کا بیان، جلد1ص380-381، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

08رمضان المبارک1444ھ/30مارچ2023ء

ڈلیوری کے بعد عورت کی خدمت

سوال: سننے میں آیا ہے کہ بچے کی ولادت کے بعد عورت ناپاکی میں ہوتی ہے تو اگر آپریشن ہوا ہو تو اس کی خدمت کیسے کی جائے کیا اسکو چھو سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچے کی ولادت کے بعد سے زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک نفاس کا خون جاری رہتا ہے یہ خون نجاست غلیظہ ہے اس سے حتی الامکان دوسرا ہر متکار شخص بھی اپنے آپ کو بچائے گا اور اس سے متلوث ہونے کی صورت میں اس کا ازالہ کرے گا۔ ان ایام میں وہ حکماً ناپاک ہوتی ہے کہ اسے نماز، روزہ وتلاوت وغیرہ امور کی اجازت نہیں ہوتی، اسکا یہ مطلب نہیں کہ اسکے جسم کے کسی غیر ناپاک حصے کو بھی ہاتھ لگانے سے ناپاکی یہاں سرایت کر جائے گی۔ ہاں شوہر کو ناف سے گھٹنوں تک کے حصے کو بلا حائل چھونے کی اجازت نہیں۔ بدائع میں ہے: کل ما یخرج من بدن الإنسان مما یجب بخروجه الوضوء أو الغسل فھو نجس، من البول والغائط والودی والمذی والمنی، ودم الحیض والنفاس والاستحاضة۔ ترجمہ: انسان کے جسم سے نکلنے والی وہ چیز جس سے وضو یا غسل واجب ہو ناپاک ہے جیسے پیشاب، پاخانہ، ودی، مذی، منی، حیض ونفاس واستحاضہ کا خون۔ (بدائع صنائع، کتاب الطھارۃ، فصل فی الطھارۃ الحقیقیہ، جلد 1، ص 60، دار الکتب العلمیہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: بحالتِ حیض ونفاس زیرِ نافِ زن سے زیر زانو تک چھونا منع ہوتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، حظر واباحت، جلد 22، ص 233، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

10 شوال المکرم 1444ھ/30 اپریل 2023ء

نماز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ایک مسجد میں اذان دوسری میں امامت

سوال: کیا ایک مسجد کا موذن اذان دے کر دوسری مسجد میں جا کر جماعت کروا سکتا ہے؟ وجہ یہ ہے کہ دوسری مسجد کا امام عمرے پر گیا ہوا ہے۔

User Id :Adnan Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کوئی شخص ایک مسجد میں اذان دے اور دوسری میں نماز پڑھائے یہ جائز ہے کہ اذان کے بعد مسجد سے نکل جانے کی ممانعت بلا ضرورت ہے اور یہاں ضرورت موجود ہے۔

تنویر الابصار میں ہے: وكره خروج من لم يصل من مسجد أذن فيه إلا لمن ينتظم به أمر جماعة أخرى ترجمہ: جس نے نماز نہیں پڑھی اسے اذان کے بعد مسجد سے نکل جانا مکروہ ہے۔ہاں اگر اسے دوسری مسجد کے امور جماعت سنبھالنے ہوں تو جائز ہے۔(2/54)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

23جمادی الاولی 1444ھ/18دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نماز میں قبلہ رو نہ ہو تو

سوال: جو عورت قبلہ سے تھوڑا دوسری طرف ہو کر نماز پڑھتی تھی اسکو مسلمان سمجھا جائے اور جنازہ پڑھا جائے جبکہ اس کی نیت بھی معلوم نہ ہو؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز قبلہ رو ہو کر پڑھنا شرائطِ نماز سے ہے بے اس کے نماز درست نہیں۔ہاں اگر 45 درجے تک انحراف نہ ہوا تو نماز ہو جائے گی بلکہ تحری وغیرہ کی صورت میں دوسرے رخ پر بھی نماز ہو جائے گی۔ صرف اس وجہ سے اسے غیر مسلم نہیں سمجھا جائے گا اور اسکا جنازہ پڑھنا بھی فرضِ کفایہ ہے کہ کیسا ہی مرتکبِ کبائر ہو جب تک اس سے عدمِ اسلام والی کوئی بات ثابت نہ ہو اسکا یہی حکم ہے۔ تبیین شرح کنز میں ہے: ھذا یشیر إلی من کان بمعاینۃ الکعبۃ فالشرط إصابۃ عینھا ومن لم یکن بمعاینتھا فالشرط إصابۃ جھتھا ھو المختار۔ ترجمہ: جو کعبۃ اللہ کو دیکھ رہا ہو تو اسکے لیے بعینہ اسکا رخ شرط ہے ورنہ اسکی جہت شرط ہے یہی مختار ہے۔(شروط صلوۃ، 1/100، دار الکتاب الاسلامی) فتاوی رضویہ میں ہے: جب تک 45 درجے انحراف نہ ہو سمتِ قبلہ باقی رہتی ہے۔(شروط صلوۃ، 6/60، لاہور) بہار شریعت میں ہے: منہ کا کوئی جز کعبہ کے مواجہہ میں ہے نماز ہو جائے گی۔(شروط صلوۃ، 1/491، مکتبۃ المدینہ) شرح وقایہ میں ہے: فإن جھلھا وعدم من یسألہ تحری، ولم یعد إن أخطأ، ۔۔۔: أی إن علم بالخطأ فی الصلاۃ، أو تحول غلبۃ ظنہ إلی جھۃ أخری، وھو فی الصلاۃ استدار۔ ترجمہ: اگر جہت کعبہ کا علم نہیں نہ کوئی بتانے والا ہے تو سوچ بچار کرے گا بعدِ نماز غلطی معلوم ہوئی تو اعادہ بھی نہیں، دوران نماز علم ہوا یا رائے بدل گئی تو گھوم جائے۔(شروط صلوۃ، 2/116، دار الکتب العلمیہ) طحطاوی علی مراقی میں ہے: وفی الظھیریۃ ومن صلی إلی غیر جھۃ الکعبۃ لا یکفر ھو الصحیح۔ ترجمہ: نماز میں قبلے کی طرف منہ نہ کرنے سے اسلام سے خارج نہیں۔(شروط الصلوۃ، ص245، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

13 رجب المرجب 1444ھ/5 فروری 2023ء

نماز میں ثناء سنت موکدہ

سوال: نماز میں ثنا یعنی سبحانك اللهم جان کر یا بھول کر چھوڑ دی یا روزانہ ہی اسے چھوڑ دینے کا کیا حکم ہے؟

User Id :Anas Raza Ansari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں ثناء یعنی سبحنك اللهم پڑھنا سنت موکدہ ہے جس کا جان بوجھ کر نادرا ترک باعث عتاب اور ترک کی عادت گناہ ہے، نماز بہر صورت درست۔ہاں اگر جماعت میں شامل ہوا اور امام جہری قراءت شروع کر چکا تھا یا رکوع یا سجدے میں تھا اور پڑھنے کی صورت میں یہ فوت ہو جاتے تو اب نہیں پڑھے گا اسی طرح امام سری قراءت کر رہا ہو تو ثناء پڑھے گا۔ فتاوی رضویہ میں ہے: سبحانک پڑھنا سنت ہے بغیر اس کے نماز ہو جاتی ہے مگر بلا ضرورت ترک سنت کی اجازت نہیں اور عادت ڈالنے سے گنہگار ہوگا اور جو مثلاً پہلی رکعتِ جہریہ میں ملا اور قرأت شروع ہو جانے کے باعث سبحانک نہ پڑھ سکا اس پر کوئی الزام نہیں کہ اس نے یہ ترک ادائے فرض خاموشی کے لئے بحکم شرع کیا۔ در مختار میں ہے: ولو أدركه راكعا أو ساجدا، إن أكبر رأيه أنه يدركه أتى به۔ ترجمہ: اگر امام کو رکوع یا سجدے میں پائے اور ثناء پڑھ کے مل سکتا ہو تو پڑھے گا۔(1/488) اسکے تحت شامی میں ہے: وأما الثناء فهو سنة مقصودة لذاتها وليس ثناء الإمام ثناء للمؤتم ترجمہ: ثناء سنت لذاتہ ہے اور امام کی ثناء مقتدی کی ثنا نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

07رجب المرجب1444ھ/30جنوری 2023ء

فرض کی آخری دو رکعات میں فاتحہ

سوال: اسلامی بہنوں کی نماز میں ہے کہ فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت کے علاوہ ہر رکعت میں فاتحہ پڑھنا واجب ہے تو کیا فرضوں کی تیسری و چوتھی رکعت میں کچھ نہیں پڑھا جائے گا؟

User Id : Awan Aawn

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرضوں کی تیسری چوتھی رکعت میں فاتحہ پڑھنے یا تین تسبیح پڑھنے کا اختیار ہے بلکہ ایک تسبیح کہنا بھی کافی ہے البتہ فاتحہ ہی پڑھنا افضل ہے۔ نیز اگر کوئی اتنی دیر صرف خاموش ہی کھڑا رہا تو بھی گناہگار نہیں ہو گا البتہ فاتحہ یا تسبیح کے ثواب سے محروم رہے گا۔ علامہ شامی نے فرمایا: : وأما في الأخريين فالأفضل أن يقرأ فيهما بفاتحة الكتاب، ولو سبح في كل ركعة ثلاث تسبيحات مكان فاتحة الكتاب أو سكت أجزأته صلاته ولا يكون مسيئا إن كان عامدا ولا سهو عليه إن كان ساهيا ترجمہ: فرض کی آخری دو رکعات میں فاتحہ پڑھنا افضل ہے اور اگر کوئی فاتحہ کی جگہ تین تسبیحات کہہ لے یا خاموش ہی رہ لے تو نماز ہو جائے گی اور جان بوجھ کر خاموش رہنا گناہ نہیں بھولنے کی صورت میں سجدہ سہو نہیں۔(منحۃ الخالق، 1/345، دار الکتاب الاسلامی) شامی میں ہے: ﴿قوله وفي النهاية قدر تسبيحة﴾ قال شيخنا: وهو أليق بالأصول حلية: أي لأن ركن القيام يحصل بها۔ ترجمہ: نھایہ میں جو ہے کہ ایک تسبیح بھی کافی ہے تو ہمارے شیخ نے فرمایا کہ یہ ہی قواعد کے زیادہ مطابق ہے کہ اس سے قیام کا رکن پورا ہو جائے گا۔(فرائض الصلوۃ، 1/511، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

01 رجب المرجب 1444ھ/24 جنوری 2023ء

فرض اور سنتوں میں سورت کی ترتیب

سوال: نماز میں جو سورتیں فرض میں پڑھیں وہی سنتوں میں پڑھ سکتے ہیں، ترتیب کی خلاف ورزی سے حرج تو نہیں آئے گا؟

User Id :Muhammad Zain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سورتوں کی ترتیب کی رعایت ایک نماز کی رکعتوں میں واجب ہے۔ فرض کے بعد جو سنتیں پڑھی جاتی ہیں وہ الگ نماز ہیں۔ ان کا فرض نماز میں پڑھی گئی سورتوں سے تعلق نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

23 جمادی الاولی 1444ھ / 18 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

جلسے میں اللھم اغفرلی پڑھنا

سوال: دو سجدوں کے درمیان اللھم اغفرلی پڑھنا کیسا ہے؟

User Id : Ashrafrddin Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں اس میں اللھم اغفرلی پڑھنا مستحب ہے اور اس سے زیادہ ذکر جو حدیث پاک میں آیا ہے وہ نوافل پر محمول ہے اور اگر اکیلا شخص فرض نماز پڑھے تو اسے بھی منع نہیں۔ ابوداود شریف میں ہے: کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول بین السجدتین: اللھمَّ اغفِر لی، وارحَمنی، وعافِنی، واھدِنی، وارزُقنی" ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! مجھے بخشش، رحم، امن، ہدایت اور رزق نصیب فرما۔ (2/850)
فتاوی رضویہ میں ہے: اَللّٰھُمَّ اغفِرلی کہنا امام و مقتدی و منفرد سب کو مستحب ہے اور زیادہ طویل دعا سب کو مکروہ ہاں منفرد کو نوافل میں مضائقہ نہیں۔ (6/182) فتاوی امجدیہ میں ہے: حدیثِ ابوداود نوافل پر محمول ہے اور فرائض میں اگر منفرد ہو یا مقتدی تھوڑے ہوں اور معلوم ہو کہ ان پر گراں نہ گزرے گا تو اس کے پڑھنے میں حرج نہیں بلکہ پڑھنا مستحب و مندوب ہے۔۔۔ حنبلیہ کے نزدیک اللھم اغفرلی کہنا واجب ہے۔۔۔ علماء تصریح فرماتے ہیں کہ اگر اپنے مذہب سے خلاف کرنا لازم نہ ہو تو رعایتِ اختلاف مستحب ہے۔ (2/80)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

09 جمادی الاولی 1444ھ / 04 دسمبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

قعدہ اخیرہ کرکے کھڑا ہو گیا

سوال: اگر قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد مکمل کھڑا ہو جائے پھر یاد آنے پر بیٹھ گیا؟

User Id :Hafiz Abdul Qadir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص نماز کے آخری قعدے میں تشہد پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے تو جیسے ہی یاد آئے فورا بیٹھے اور بغیر تشہد پڑھے سجدہ سہو کرکے سلام پھیر دے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: عود کرکے بیٹھنا چاہئے اور معا سجدہ سہو میں چلا جائے دوبارہ التحیات نہ پڑھے۔

بہار شریعت میں ہے: قیام ہی کی حالت میں سلام پھیر دیا تو بھی نماز ہو جائے گی مگر سنت ترک ہوئی۔ (بہار شریعت، 4/717)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

18 جمادی الاولی 1444ھ/13 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

تکبیر قنوت

سوال: نماز وتر میں سورہ اخلاص کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر قنوت بھول جائیں تو نماز ہو جائے گی؟

User Id : Abdul Jabbar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وتر کی تیسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا واجب ہے اگر بھولے سے رہ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوگا نہ کیا تو نماز واجب الاعادہ ہو جائے گی۔

مراقی الفلاح میں ہے: وکذا تکبیرۃ القنوت۔۔۔وکل تکبیرۃ منھا واجبۃ یجب بترکھا سجودا ترجمہ: دعائے قنوت کی طرح تکبیر قنوت بھی واجب ہے اور ہر وہ تکبیر جو واجب ہو اس کے ترک سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔(مراقی،، ص140، مکتبہ المدینہ) شامی میں ہے: المرجح وجوب الإعادة فی الوقت وبعدہ ترجمہ: راجح قول کیمطابق نماز کا واجب باقی رہ گیا تو وقت کے اندر اور بعد میں بھی اعادہ واجب ہے۔(شامی، کتاب الصلوۃ، 2/65، دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

08 جمادی الاولی 1444ھ/03 دسمبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عصر کے بعد قضا

سوال: ظہر کی نماز اگر قضا ہو جائے تو عصر کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟

User Id : Farhan Mehmood

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت ناجائز و حرام ہے اس سے توبہ کیساتھ ساتھ قضا لازم ہے۔ عصر کی نماز کے بعد مکروہ وقت (سورج غروب ہونے سے پہلے کے 20 منٹ) سے پہلے قضا پڑھنا جائز ہے کہ اس وقت میں نوافل منع ہیں۔ فتاوی مصطفویہ میں ہے: قبل تغیر آفتاب قضا پڑھ سکتے ہیں اسی طرح قبل طلوع بھی بعد تغیر نہیں۔ (فتاوی مصطفویہ، ص170، لاہور) ہندیہ میں ہے: تسعة أوقات يكره فيها النوافل وما في معناها لا الفرائض. فيجوز فيها قضاء الفائتة۔۔۔ ومنها ما بعد صلاة العصر۔ قبل التغير۔ ترجمہ: جن نو اوقات میں نوافل مکروہ ہیں فرائض جائز ہیں، قضا نماز بھی جائز ہے ان میں عصر کے بعد سورج کے زرد ہونے سے پہلے تک کا وقت بھی ہے۔ (ہندیہ، 1/53)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

08 جمادی الاولی 1444ھ/03 دسمبر 2022ء

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بیٹھ کر نماز پڑھیں گے تو رکوع کا طریقہ

سوال: بیٹھ کر نماز ادا کی جائے تو رکوع میں کس حد تک جھکنا چاہئے؟

User Id : Zeeshan Haider

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دوزانو بیٹھ کر نماز پڑھنے کی صورت میں رکوع میں اتنا جھکنا چاہئے کہ پیشانی گھٹنوں کے برابر ہو جائے لیکن اسکے لیے سرین اٹھانے کی حاجت نہیں۔ہاں اگر مریض رکوع و سجود یا صرف سجدے سے ہی عاجز ہو اور بیٹھ کر نماز پڑھے چاہے کرسی پر یا زمین پر تو اب وہ رکوع میں بنسبت سجدے کے کم جھکے گا۔

فتاوی رضویہ میں ہے: بیٹھ کر نماز پڑھے تو اسکا درجہ کمال وطریقہ اعتدال یہ ہے کہ پیشانی جھک کر گھٹنوں کے مقابل آجائے اس قدر کے لیے سرین اٹھانے کی حاجت نہیں۔(فتاوی رضویہ، باب اماکن الصلوۃ، جلد6، ص158، لاہور)

در مختار میں ہے: ﴿وإن تعذرا﴾ ليس تعذرهما شرطا بل تعذر السجود كاف ﴿لا القيام أومأ﴾ بالهمز ﴿قاعدا﴾۔۔۔﴿ويجعل سجوده أخفض من ركوعه﴾۔ ترجمہ: اگر قیام تو کر سکتا ہو لیکن رکوع و سجود سے عاجز ہو بلکہ صرف سجدے سے ہی تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے گا اور سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکے گا۔(شامی، کتاب الصلوۃ، صلوۃ المریض، جلد2، ص98، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

21 رمضان المبارک 1444ھ/12 اپریل 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جمعہ کی سنتوں کی نیت

سوال : نمازِ جمعہ میں جو فرض کے علاوہ سنن ہیں انکی نیت کیسے کی جائے گی؟

User Id : Khurshid Ahmed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز جمعہ میں فرض سے پہلے اور بعد کی سنتوں میں جمعہ کی سنتوں کی نیت کی جائے گی۔لوگوں میں جو مشہور ہے کہ ان رکعتوں میں ظہر کی نیت کریں یہ غلط ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: فرض جمعہ کے بعد چھ رکعت نماز سنت پڑھیں،چار،پھر دو،اوران میں سنت بعدِ جمعہ کی نیت کریں اور پہلی چار میں قبل جمعہ کی۔

(فتاوی رضویہ،کتاب الصلوۃ،باب اماکن الصلوۃ،6/192،لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

25جمادی الثانی1444ھ/18جنوری 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ظہر کی چار سنتیں رہ جائیں

سوال: اگر کسی سبب سے ظہر کی چار سنتِ قبلیہ رہ گئیں تو دو سنت فرض کے بعد والی پڑھ سکتے ہیں؟

User Id : Abeha Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ظہر کی پہلی چار سنتیں رہ گئیں تو نہ صرف فرض کے بعد کی دو سنتیں پڑھی جائیں گی بلکہ ان دو کے بعد یہ چار بھی پڑھی جائیں گی کہ یہ 6 سنتیں موکدہ ہیں۔ حدیث پاک میں ہے: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إذا فاتته الأربع قبل الظهر، صلاها بعد الركعتين بعد الظهر ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب ظہر کی پہلی چار رکعات فوت ہو جاتیں تو آپ بعد والی دو کے بعد پڑھتے تھے (سنن ابن ماجہ، 1/358، داراحیاء کتب العلمیہ) تنویر میں ہے: (وسن أربع قبل الظهر۔۔۔ ورکعتان۔۔۔ بعد الظهر) ترجمہ: ظہر سے پہلے کی چار اور بعد کی دو رکعتیں پڑھنا سنت ہے۔ اسکے تحت در میں ہے: مؤکدا یعنی یہ سنت موکدہ ہیں۔ (شامی، 2/12)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

09 جمادی الاولی 1444ھ/04 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عصر وعشا کی سنتِ قبلیہ کی قضا

سوال: کیا عصر وعشا کی سنتِ غیر موکدہ رہ جائیں تو جماعت کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عصر وعشا کی سنتِ غیر موکدہ رہ جائیں تو عصر کی سنتیں تو اب نہیں پڑھ سکتے کہ بعد از عصر نوافل ممنوع ہیں۔ ہاں عشا کی چار سنتیں دو سنتوں کے بعد پڑھنا چاہیں تو جائز ہے اب یہ ایک نفل نماز شمار ہو گی۔

ھدایہ میں ہے: ﴿ویکرہ أن ینتفل بعد الفجر حتی تطلع الشمس وبعد العصر حتی تغرب﴾ لما روی أنہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ذلک۔ ترجمہ: طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک نوافل مکروہ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔ (فتح القدیر، کتاب الصلوۃ، فصل فی المواقیت، جلد1، ص236، دار الفکر) فتاوی رضویہ میں ہے: یہ [عشا کی] سنتیں اگر فوت ہو جائیں تو ان کی قضا نہیں۔۔۔ لیکن اگر کوئی بعد دو سنت بعدیہ کے پڑھے تو کچھ ممانعت نہیں۔۔۔ ہاں اس شخص سے وہ سننِ مُستحبہ ادا نہ ہوں گی جو عشا سے پہلے پڑھی جاتی تھیں بلکہ ایک نفل نماز مستحب ہو گی۔ (فتاوی رضویہ، کتاب الصلوۃ، باب قضاء الفوات، جلد8، ص146، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبــہ
تیمور احمد صدیقی
27 رمضان المبارک 1444ھ/18 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسبوق ثنا کب پڑھے

سوال: اگر کوئی بندہ نماز کی دوسری، تیسری یا چوتھی رکعت کو پالے تو وہ ثنا پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

User Id :Ch Ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو شخص شامل نماز ہوا اور اسکی ثنارہ گئی تو اگر امام بلند آواز سے قرائت کر رہا ہو تو نہیں پڑھے گا۔اسی طرح رکوع یا سجدہ میں ہو لیکن ثنا پڑھنے میں اسکے فوت ہونے کا خوف ہو یا تشہد میں ہو تو امام کی پیروی کرے گا اور جب اپنی نماز شروع کرے گا جب پڑھے گا۔ہندیہ میں ہے: وفی صلاۃ المخافتة یأتی به.إذا أدرك الإمام فی القراءۃ فی الركعة التی یجهر فیها لا یأتی بالثناء۔۔۔ وإن أدرك الإمام فی الركوع أو السجود یتحری إن كان أكبر رأیه أنه لو أتی به أدركه فی شیء من الركوع أو السجود یأتی به قائما وإلا یتابع الإمام وإن أدرك الإمام فی القعدۃ لا یأتی بالثناء۔ ترجمہ: سری نماز میں ثنا پڑھ لے گا، جہری قرائت ہو رہی ہو تو نہیں۔امام رکوع یا سجدے میں ہے اور ثنا پڑھ کر انھیں پا سکتا ہو تو پڑھے گا ورنہ نہیں، تشہد میں ہو تو نہیں پڑھے گا۔(1/91)بہار شریعت میں ہے: امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے۔(1/527)۔فتاوی رضویہ میں ہے: سلامِ امام کے بعد کھڑے ہو کر سبحنك اللهم الخ پہلے اگر نہ پڑھا تھا تو اب پڑھے ورنہ اعوذ سے شروع کرے۔(7/235)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

09 جمادی الاولی 1444ھ/04 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

مسافر کے پیچھے مقیم مقتدی کی دو رکعات

سوال: مسافر امام کے پیچھے مقیم مقتدی امام کے دو رکعت پر سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو گا تو کیا قراءت نہیں کرے گا؟ نہیں کرے گا تو پھر کتنی دیر کھڑا رہے؟

User Id :Abdul Sattar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام اگر مسافر ہو تو چار رکعت والی نماز میں اسے تو قصر کرنا واجب ہے لیکن اسکے پیچھے مقیم مقتدی سلام کے بعد دو رکعات اس طرح پڑھیں گے کہ قیام میں سورہ فاتحہ پڑھنے کی مقدار خاموش کھڑے رہیں گے، قراءت نہیں کریں گے کہ یہ لاحق کے حکم میں ہیں اور جن کی کوئی رکعت نکلی ہو وہ بھی پہلے اِن رکعتوں کو پڑھیں گے پھر چھوٹی ہوئی رکعات کو قراءت کیساتھ ادا کریں گے کہ ان میں یہ منفرد کے حکم میں ہیں۔

فتاوی رضویہ میں ہے: حکم اس کا یہ ہے کہ جتنی نماز میں لاحق ہے پہلے اسے بے قراءت ادا کرے یعنی حالت قیام میں کچھ نہ پڑھے بلکہ اتنی دیر کہ سورہ فاتحہ پڑھی جائے محض خاموش کھڑا رہے بعدہ جتنی نماز میں مسبوق ہوا اسے مع قراءت یعنی سورہ فاتحہ وسورت کے ساتھ ادا کرے۔(7/239، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

5 جمادی الثانی 1444ھ/28 دسمبر 2022ء

امام کیسے نیت کرے

سوال: امام اپنے مقتدیوں کی نیت کس طرح کرے کیا الفاظ ہیں؟

User Id :Muhammad Ishaque

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نیت کے لئے الفاظ کہنا ضروری نہیں بس دل میں ہونا کافی ہے تو اگر امام کے نماز شروع کرتے وقت اس کے دل میں موجود تھا کہ میں ان لوگوں کو نماز پڑھا رہا ہوں تو اسکی نیت کافی ہے اور امامت کے ثواب کا مستحق ہے۔اور گر امام نے امامت کی نیت نہ بھی کی پھر بھی اسکے پیچھے اقتدا کی جاسکتی ہے لیکن اسکو امامت کا ثواب نہیں ملے گا۔ہاں عورت اگر مرد کے برابر کھڑی ہو جائے اور امام نے نماز کے شروع میں عورت کی امامت کی نیت نہیں کی تھی تو جمعہ، عیدین اور جنازہ کے علاوہ میں اسکی نماز نہ ہوئی۔ طحطاوی میں ہے: وأما نية الإمامة فليست بشرط إلا في حق النساء۔ ترجمہ: امامت کی نیت شرط نہیں ہے ہاں عورتوں کے لئے ضروری ہے۔(ص290، بیروت) در مختار میں ہے: بل لنيل الثواب ترجمہ: ثواب کے لئے امامت کی نیت ضروری ہے۔ بہار شریعت میں ہے: نماز جنازہ نہ ہو تو اس صورت میں اگر امام نے امامتِ زناں کی نیت نہ کی، تو اس عورت کی نماز نہ ہوئی اور امام کی یہ نیت شروع نماز کے وقت درکار ہے۔۔۔۔اصح یہ ہے کہ جمعہ و عیدین میں بھی حاجت نہیں۔(بہار شریعت، 1/499)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

16 جمادی الاولی 1444ھ/11 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

نماز جماعت کے ساتھ کب کہلائے گی

سوال: اگرامام کے سلام پھیرنے سے تھوڑی دیر پہلے نماز میں شامل ہوئے تو کیا یہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کہلائے گی؟

User Id :Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس شخص کی ایک رکعت بھی فوت ہو جائے اس کا نماز باجماعت پڑھنا نہیں کہلائے گا ہاں جماعت کا ثواب ملے گا۔ لہذا اگر آپ نے امام کو آخری قعدہ میں پایا اور کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہا اور پھر دوسری تکبیر کہتے ہوئے سلام سے پہلے پہلے قعدہ میں شامل ہو گئے تو آپ کو جماعت کا ثواب ملے گا۔ لیکن اگر قعدہ میں شریک ہونے سے پہلے امام نے سلام پھیر دیا تو آپکو جماعت نہ ملی اب آپکو کھڑے ہو کر نئی تکبیر کے ساتھ اپنی نماز پڑھنی ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: چار رکعت والی نماز جسے ایک رکعت امام کے ساتھ ملی تو اُس نے جماعت نہ پائی، ہاں جماعت کا ثواب ملے گا اگرچہ قعدۂ اخیرہ میں شامل ہوا ہو بلکہ جسے تین رکعتیں ملیں اس نے بھی جماعت نہ پائی۔۔۔ مگر جس کی کوئی رکعت جاتی رہی اُسے اتنا ثواب نہ ملے گا جتنا اوّل سے شریک ہونے والے کو ہے۔ (منفرد کا فرضوں کی جماعت پانا، 1/700، مکتبۃ المدینہ) فتاوی امجدیہ میں اس مسبوق کے بارے میں ہے جس نے ابھی دونوں گھٹنے زمین پر رکھے ہی تھے اور امام نے سلام پھیر دیا: اگر فوراً بلا توقف امام نے سلام پھیر دیا تو اقتدا صحیح نہیں۔ (جلد ا، ص ۱۷۷، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

09 رجب المرجب 1444ھ/31 جنوری 2023ء

سمجھدار بچے کا صف میں کھڑا ہونا

سوال: کیا یہ بات درست ہے کہ اگر نابالغ بچہ نماز کے دوران صف میں ہوگا تو کیا اس سے صف ٹوٹ جائے گی؟

User Id: ماجد رضا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو نابالغ بچے نماز پڑھنے کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ان کی صف پیچھے الگ سے بنائی جائے گی ہاں اگر کوئی بچہ صف میں کھڑا ہو گیا تو اب اسکو صف سے نکالنا منع ہے بلکہ اگر ایک ہی بچہ ہو تو بڑوں کے ساتھ ہی کھڑا ہو گا اور اتنا چھوٹا بچہ کہ نماز پڑھنی ہی نہیں آتی اسکو صف میں کھڑا نہیں کر سکتے کہ اس سے قطع صف لازم آئے گا۔ تنویر الابصار میں ہے: ﴿یصف الرجال ثم الصبیان﴾ ترجمہ: پہلے مردوں کی صف ہو پھر بچوں کی۔(1/571) اسکے تحت در مختار میں ہے: ظاهره تعددهم، فلو واحدا دخل الصف۔ ظاہر ایہ بچوں کے زیادہ ہونے کے وقت ہے تو اگر بچہ تنہا ہو تو مردوں کی صف میں داخل ہو جائے۔(1/571) فتاوی تاج الشریعہ میں ہے: سمجھ والے بچے کو صف سے نکالنا منع ہے عوام اکثر اسکے مرتکب ہوتے ہیں۔ لہذا اس سے احتراز چاہئے۔(3/198) فتاوی رضویہ میں ہے: بعض بے علم جو یہ ظلم کرتے ہیں کہ لڑکا پہلے سے داخل نماز ہے اب یہ آئے تو اسے نیت بندھا ہوا ہٹا کر کنارے کر دیتے ہیں اور خود بیچ میں کھڑے ہو جاتے ہیں یہ محض جہالت ہے۔(7/51) اسی میں بدمذہب کے بارے میں ہے: ایک بے نمازی شخص صف میں کھڑا ہو گا اور یہ صف کا قطع ہے اور صف کا قطع ناجائز ہے۔(6/618)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

06 رجب المرجب 1444ھ / 29 جنوری 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام سے پہلے سجدہ میں چلے جانا

سوال: امام نے تکبیر کہی، مقتدی امام کے سجدہ میں سر رکھنے سے پہلے جلدی میں سجدہ میں چلا گیا؟

User Id :Abdul Sattar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جان بوجھ کر امام سے پہلے سجدہ میں چلے جانا حرام ہے بہر حال اگر ابھی مقتدی سجدہ میں ہی تھا کہ امام بھی سجدہ میں چلا گیا اور امام کے ساتھ سجدہ میں اسکی مشارکت ہو گئی تو اسکا سجدہ ادا ہو گیا۔

صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: امام سے پہلے سجدہ کیا مگر اس کے سر اٹھانے سے پہلے امام بھی سجدہ میں پہنچ گیا تو سجدہ ہو گیا، مگر مقتدی کو ایسا کرنا حرام ہے۔ (بہار شریعت، 1/598)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

16 جمادی الاولی 1444ھ/11 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عشا کی جماعت میں مغرب پڑھنا

سوال: چند بندے عشا کی نماز باجماعت پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص سمجھا کہ شام کی نماز لیٹ پڑھ رہے ہیں وہ اس نماز کی نیت سے نماز میں شامل ہو گیا اب کیا اس کی نماز ہو گئی؟ User Id : Saeeedullah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام عشا کی نماز پڑھا رہا ہو اور مقتدی کسی اور نماز کے فرض کی نیت سے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کر لے تو اس کی نماز ادا نہیں ہو گی۔

در مختار میں ہے: ﴿و﴾ لا ﴿مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا آخر﴾ لأن اتحاد الصلاتین شرط عندنا۔ ترجمہ: نفل والے کے پیچھے فرض والے کی اور ایک فرض نماز والے کے پیچھے دوسرے فرض والے کی نماز ادا نہیں ہو گی کہ امام و مقتدی کی نماز کا ایک ہونا شرط ہے۔ (در مختار، کتاب الصلوۃ، باب الامامۃ، جلد 1، ص 579، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــہ
تیمور احمد صدیقی
10 شوال المکرم 1444ھ/30 اپریل 2023ء

تراویح میں تین رکعتیں پڑھ لیں

سوال: تراویح میں امام صاحب دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہوگئے نہ لقمہ دیا گیا نہ واپس آئے اور تیسری رکعت کے بعد بغیر سجدہ سہو سلام پھیر دیا نماز کا کیا حکم ہے؟

User Id : Amir Pervez

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تراویح میں امام صاحب جب دوسری رکعت میں نہیں بیٹھے تو تیسری کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آنے پر واپس آنے کا حکم تھا۔ اگر تیسری کے سجدے کے بعد یاد آتا تو اب اگرچہ چوتھی بھی ملا لیتے تو تراویح کی صرف آخری دو رکعتیں شمار ہو جاتیں۔ لیکن مذکورہ صورت میں جب انھوں نے تیسری پر سلام پھیر دیا تو نماز نہ ہوئی، بلکہ اگر سجدہ سہو کر بھی لیتے تو نماز نہ ہوتی۔ ان دو رکعتوں کو دوبارہ لوٹایا جائے گا اور ان میں جو کلام پاک پڑھا گیا اس کا بھی اعادہ ہوگا تاکہ ختمِ قران میں کچھ رہ نہ جائے۔ فتاوی رضویہ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے: صورتِ اولی میں مذہبِ اصح پر نماز نہ ہوئی اور قران عظیم جس قدر اس میں پڑھا گیا اعادہ کیا جائے۔ (فتاوی رضویہ، کتاب الصلوۃ، باب سجود السھو، جلد8، ص180، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبــہ
تیمور احمد صدیقی
27 رمضان المبارک 1444ھ/18 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فرض نماز میں لقمہ

سوال: فرض نماز میں امام صاحب قرأت بھول جائے تو مقتدی لقمہ دے سکتا ہے؟

User Id :Allama Ahmad Faizi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرض نماز میں امام قرأت بھول جائے تو مقتدی لقمہ دے سکتا ہے اگرچہ واجب قرأت ہو چکی ہو کہ مقصود فسادِ نماز سے بچانا ہے جو ممکن ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: قرأت میں صحیح لقمہ دینا مطلقاً جائز ہے نماز فرض ہو خواہ نفل امام تین آیات سے زائد پڑھ چکا ہو خواہ کم۔ (فتاوی رضویہ، کتاب الصلوۃ، الجام الضاد عن سنن الضاد، جلد 6، ص 331، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

08 رمضان المبارک 1444ھ /30 مارچ 2023ء

سورج گرہن کی نماز

سوال: نماز کسوف کونسی نماز ہے؟

User Id :Muhammad Irfan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نمازِ کسوف سے مراد سورج گرہن کے وقت غیر مکروہ وقت میں پڑھی جانے والی دو رکعت سنت نماز ہے اسکی امامت وہی کر سکتا ہے جو جمعہ وعید کا امام بن سکے۔ہاں امام اعظم اجازت دے دے تو مسجد محلہ کا امام بھی پڑھا سکتا ہے اور تنہا گھر میں پڑھیں یہ بھی جائز ہے۔فتاوی مصطفویہ میں ہیں: کسوف شمس سورج گرہن کی نماز سنت سے۔سنت کی نیت کریں گے۔گرہن کے وقت پڑھی جائے۔گرہن سے چھٹ جانے پر نہ پڑھی جائے گی۔۔۔ایسے اوقات میں جن میں نماز پڑھنا ممنوع نہیں۔دو رکعتیں بجماعت پڑھی جائیں گی۔قرائت ہر دو رکعت میں طویل کریں بقدر سورہ بقرہ بعد نماز دعا میں مشغول رہیں یہاں تک کہ پورا گرہن چھٹ جائے۔۔۔ہر کوئی نماز کی امامت نہیں کر سکتا امام جمعہ وعیدین ،سلطان اسلام یا اسکا ماذون۔۔۔اگر امام اعظم موجود نہ ہو تو اپنی مساجد میں تنہا تنہا پڑھیں ہاں اگر امام اعظم نے لوگوں کو حکم فرمادیا ہو تو اس صورت میں جو امام محلہ ہے اس کے ساتھ بجماعت نماز ادا کریں۔اس نماز میں قرائت میں جہر نہ کریں۔اگر اکیلے اکیلے اپنے گھروں میں پڑھیں یہ بھی جائز ہے۔(ص 223)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

10 جمادی الاولی 1444ھ/05 دسمبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

سجدہ تلاوت ایک ہیں دو

سوال: سجدہ تلاوت کا سجدہ ایک کرنا ہو گا یا دو؟

User Id : Zoha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایک دفعہ میں ایک آیت سجدہ تلاوت کرنے سے ایک سجدہ واجب ہوتا ہے۔

در مختار میں ہے: (وهي سجدة بين تكبيرتين) مسنونتين جهرا وبين قيامين مستحبين (بلا رفع يد وتشهد وسلام وفيها تسبيح السجود) في الأصح ترجمہ: سجدہ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سجدہ کیا جائے جسکے شروع اور آخر میں آواز سے تکبیر سنت اور کھڑا ہونا مستحب ہے۔اس میں نہ تکبیر کے لئے ہاتھ اٹھانے ہیں، نہ تشہد ہے نہ سلام۔ہاں تسبیحاتِ سجدہ پڑھی جائیں گی۔(در مختار، سجدہ تلاوت، 2/107، دارالفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

08 جمادی الاولی 1444ھ/03 دسمبر 2022ء

مکروہ اوقات میں سجدہ تلاوت

سوال: فجر اور عصر کے بعد ابھی نماز کا وقت بھی ہو تو قران کریم کی تلاوت کرتے ہوئے سجدہ تلاوت کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

User Id :Moeen Ud Din

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

1)نمازِ فجر کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے تک اور نماز عصر کے بعد آخری بیس منٹ سے پہلے تک تلاوتِ قران کرنا اور سجدہ تلاوت کرنا بالکل جائز ہے۔2) طلوع آفتاب کے بعد بیس منٹ تک اور غروبِ آفتاب سے پہلے والے بیس منٹ مکروہ اوقات میں سے ہیں اسلئے بہتر یہ ہے کہ ان میں تلاوتِ قران کے بجائے ذکرودرود میں مشغول رہے۔3) ان مکروہ اوقات میں تلاوت کے دوران واجب ہونے والے سجدہ تلاوت کو بھی موخر کرکے غیرِ مکروہ وقت میں ادا کرنا ہی بہتر ہے۔بہار شریعت میں ہے: ان اوقات میں تلاوتِ قران مجید کرنا بہتر نہیں، بہتر یہ ہے کہ ذکرودرود شریف میں مشغول رہے۔(1/459)ان اوقات میں آیتِ سجدہ پڑھی تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ میں تاخیر کرے، یہاں تک کہ وقتِ کراہت جاتا رہے اور اگر وقتِ مکروہ ہی میں کرلیا تو بھی جائز ہے۔(1/458)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

11 جمادی الثانی 1444ھ/4 جنوری 2023ء

مسافر

مسافر پر قصر ضروری کیوں

سوال: مسافر پر جمعہ واجب نہیں لیکن پڑھے تو ادا ہو جاتا ہے تو بقیہ نمازوں میں پوری چار رکعت پڑھے تو نماز واجب الاعادہ کیوں ہوتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسافر پر رمضان کے روزے کی طرح جمعہ بھی واجب نہیں ہے، اسکی رخصت ہے ادا کرلے تو ادا ہو جائے گا اور ادا کرلینا ہی افضل ہے۔ جبکہ مسافر کو قصر نماز پڑھنے کی رخصت نہیں اسکی نماز ہی یہ ہے اس لیے اگر چار رکعات پڑھ لے گا تو سلام میں تاخیر کیوجہ سے ترک واجب ہو گا اب اگر تو یہ سہوا ہوا تو سجدہ سہو سے تلافی ہو سکتی ہے، اور اگر جان بوجھ کر کیا یا بھولے سے ہوا لیکن سجدہ سہو رہ گیا تو نماز واجب الاعادہ ہے۔ بہار شریعت میں ہے: جمعہ واجب ہونے کے لیے گیارہ شرطیں ہیں۔۔۔ پھر بھی اگر پڑھے گا تو ہو جائے گا بلکہ مرد عاقل بالغ کے لیے جمعہ پڑھنا افضل ہے۔۔۔ پہلی شرط: شہر میں مقیم ہونا۔(1/775) قران پاک میں ہے: اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوۃِ ترجمہ: بعض نمازوں میں قصر کرو۔ مسلم شریف میں ہے: فرض اللہ الصلوۃ علی لسان نبیکم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الحضر اربعا وفی السفر رکعتین۔۔۔ ترجمہ: اللہ تعالی نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر اقامت میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائیں۔(2/143) مراۃ میں ہے: اس سے معلوم ہوا کہ سفر میں قصر کرنا ایسے ہی فرض ہے جیسے حضر میں پوری پڑھنا۔(2/308)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

09 جمادی الثانی 1444ھ/2 جنوری 2023ء

ایک گھر گاؤں میں اور ایک شہر میں

سوال: اگر ہمارا ذاتی گھر ایک شہر میں ہو دوسرا گاؤں میں اور آجکل ہم شہر میں رہتے ہیں کیا یہ دونوں وطن اصلی ہوں گے؟

User Id :Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر آپ لوگ گاؤں سے شہر میں ہی شفٹ ہو گئے اور یہیں رہنے کی نیت ہے تو اگرچہ گاؤں میں مکان وسامان موجود ہوں وہ اب آپکا وطن اصلی نہیں کہ آپ اس کو چھوڑ چکے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: وطنِ اصلی وہ جگہ ہے جہاں اس کی پیدائش ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہیں یا وہاں سکونت کر لی اور یہ ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔ ایک جگہ آدمی کا وطنِ اصلی ہے،۔۔۔اگر اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر دوسری جگہ چلا گیا اور پہلی جگہ مکان واسباب وغیرہ باقی ہیں تو وہ بھی وطن اصلی ہے۔(بہار شریعت، 1/756، مکتبہ المدینہ کراچی) جد الممتار میں ہے: احدھما ان ینقل علی عزم ترک التوطن ھاھنا، والآخر: لا علی ذلک، فعلی الاول لا یبقی الوطن وطنا وان بقی لہ فیہ دور وعقار وعلی الثانی یبقی۔ ترجمہ: یا نقل مکانی سے یہاں کے وطن کو چھوڑنے کا ارادہ تھا یا نہیں، پہلی صورت میں اگرچہ زمین وگھر موجود ہوں وطن نہ رہا دوسری صورت میں ہے۔(کتاب الصلوۃ، 3/572، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

13 رجب المرجب 1444ھ/5 فروری 2023ء

امام اگر مسافر ہو

سوال: زید سفر شرعی کی مسافت پر امامت کرتا ہے۔اس بار جب وطن اصلی سے مسجد واپس آیا تو پندرہ دن سے پہلے دوبارہ وطن اصلی جانے کی نیت ہے کیا نماز میں قصر کرنا ہو گی؟ User Id :Zamzam Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زید جس شہر میں امامت کرتا ہے اگر اس نے یہاں پندرہ دن سے کم رہنا ہے اور یہ اس کا وطن اصلی بھی نہیں تو اسکا امامت کروانا مناسب نہیں اگر کروائے گا تو ظہر و عصر و عشاء میں سلام کے بعد اعلان کرے کہ مقیم اپنی بقیہ نماز ادا کریں۔البتہ پہلے پندرہ دن رہنے کی نیت تھی پھر جلدی جانے کا ارادہ کر لیا تو محض نیت سے مسافر نہیں ہوگا بلکہ سفر کے بعد مسافر کہلائے گا۔بہار شریعت میں ہے: وطن اقامت دوسرے وطن اقامت۔۔۔وطن اصلی و سفر سے باطل ہو جاتا ہے۔(1/756) مزید ہے: محض نیتِ سفر سے مسافر نہ ہو گا۔(1/747)مزید ہے: امام کو چاہیے کہ شروع کرتے وقت اپنا مسافر ہونا ظاہر کر دے اور شروع میں نہ کہا تو بعدِ نماز کہہ دے کہ اپنی نماز پوری کر لو میں مسافر ہوں۔اور شروع میں کہہ دیا ہے جب بھی بعد میں کہہ دے کہ جو لوگ اس وقت موجود نہ تھے انھیں بھی معلوم ہو جائے۔(1/754)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

5جمادی الثانی 1444ھ/28دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

روزه
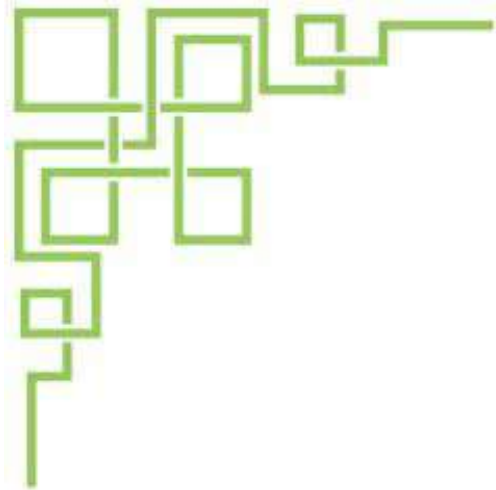
سحری کرلی مگر روزے کی نیت نہ کی

سوال: روزے کی نیت سے سحری کی لیکن سحری کے بعد نیت کرنا بھول گیا، نماز فجر کے فوری بعد نیت کرلی اب کیا حکم ہے روزہ ہوا کہ نہیں؟

User Id :Usama Khokhar

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نیت کے لئے الفاظ ہی ضروری نہیں، نیت دل کے ارادے کا نام ہے اور سحری کرنا خود روزے کی نیت پر دلالت کرتا ہے لہذا روزے کی نیت پائی گئی بلکہ رمضان المبارک کے روزے کی نیت ضحوی کبری سے پہلے تک کر سکتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: سحری کھانا بھی نیت ہے خواہ رمضان کے روزے کے لیے ہو یا کسی اور روزے کے لئے۔ (بہار شریعت، روزہ کا بیان، جلد1 ص975، مکتبۃ المدینہ)

مزید ہے: ادائے روزہ رمضان اور نذرِ معین اور نفل کے روزوں کے لیے نیت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوی کبری تک ہے۔ (بہار شریعت، روزہ کا بیان، جلد1 ص973، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

09 رمضان المبارک 1444ھ/31 مارچ 2023ء

زکوۃ و عشر

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلٰی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سونے کے نیٹ اور دکاندار کے ریٹ میں فرق

سوال: سونے اور چاندی کا ریٹ موجودہ دن کا انٹرنیٹ پر اور ہے جبکہ سنار کا ریٹ اور ہے زکوۃ کس ریٹ پر دینی ہو گی؟

User Id : Azhar Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سونے چاندی کا ریٹ روزانہ کی بنیاد پر تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ نے نیٹ پر پچھلے دن کی کلوزنگ پرائز دیکھی ہو یا 24 کیرٹ سونے کی قیمت دیکھی ہو جسکا خالص پیس ہوتا ہے۔ پھر سونے چاندی کے زیور میں کھوٹ شامل ہوتی ہے سونار خریدتے ہوئے کھوٹ نکال کر صرف سونے چاندی کی قیمت لگاتے ہیں **یاد رکھیں!** زکوۃ دیتے ہوئے سونا چاندی پر کھوٹ غالب نہ ہو تو کھوٹ بھی انکے تابع ہو جائے گی اور کل وزن کو زکوۃ میں شمار کیا جائے گا۔ لہذا سونار سے اس کا کیرٹ اور کل وزن پوچھ لیں اب جس دن نصاب کا سال مکمل ہو اس دن اس کیرٹ کی جو مارکیٹ ویلیو ہو اسکے حساب سے زکوۃ واجب ہو گی۔ بلکہ اگر اگر سونے چاندی میں کھوٹ غالب ہو اور انھیں بیچنے کے لیے خریدا ہو تو ان پر بھی زکوۃ ہو گی۔

فتاوی اہلسنت میں ہے: فی زمانہ مارکیٹ میں سونے کے عمدہ اور ردی ہونے کے اعتبار سے مختلف درجات ہیں جن کو کیرٹ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔۔۔ قیمت کے اعتبار سے زکوۃ ادا کریں گے تو ہر کیرٹ کے زیورات کی جو مارکیٹ ویلیو ہو گی اس کے مطابق زکوۃ ادا کریں گے۔ دس تولے میں اگرچھ تولے سونا ہے تو خالص کے غلبہ کے بنا پر یہ دس تولے سونا ہی قرار پائے گا۔ (فتاوی اہل سنت احکام زکوۃ، ص 314، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

27 رمضان المبارک 1444ھ / 18 اپریل 2023ء

ساڑھے نو تولے سونے کی زکوۃ

سوال: ساڑھے نو تولے سونے پر کتنی زکوۃ بنے گی؟

User Id : Muhammad Rizwan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی شخص کے پاس اگر صرف ساڑھے نو تولے سونا ہی ہو تو نو تولے سونے کی زکوۃ واجب ہوگی کہ ساڑھے ساتھ تولے سونے کے بعد جب ڈیڑھ تولہ پورا ہو جائے تو اسکی زکوۃ ہوگی ورنہ اتنا حصہ معاف ہے۔ہاں اگر اسکے پاس اس آدھے تولے کے ساتھ ایک روپیہ بھی ہو تو ساڑھے باون تولے چاندی کا نصاب بن جائے گا تو اب اسکی بھی زکوۃ واجب ہوگی۔ بہار شریعت میں ہے: نصاب سے زیادہ مال ہے تو اگر یہ زیادتی نصاب کا پانچواں حصہ ہے تو اس کی زکاۃ بھی واجب ہے،۔۔۔پانچواں حصہ نہ ہو تو معاف یعنی مثلاً نو تولہ سے ایک رتی کم اگر سونا ہے تو زکاۃ وہی 7 تولہ 6 ماشہ کی واجب ہے یعنی 2 ماشہ۔(1/904) اسی میں سونے چاندی کے نصابوں کو آپس میں ملانے کے بارے میں ہے: مگر جب کہ ایک صورت میں نصاب پر پانچواں حصہ بڑھ جاتا ہے تو جس میں پانچواں حصہ بڑھ جائے وہی کرنا واجب ہے۔(1/905)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

06 رجب المرجب 1444ھ / 29 جنوری 2023ء

جنرل پراویڈینٹ فنڈ پر زکوۃ

سوال: پراویڈنٹ فنڈ پر زکوۃ ہوتی ہے؟

User Id : Salman Jutt

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی پی ایف دو یا تین رقموں کا مجموعہ ہوتا ہے۔1)ملازم کی تنخواہ کا حصہ (Employee's contribution) 2)ادارے کی طرف سے انعام (Employer's contribution) 3)جمع شدہ رقم پر لگنے والا سود (Interest)۔ بعض دفعہ سود نہ لینے کا آپشن موجود ہوتا ہے اسے استعمال کرنا ضروری ہے۔ ملازم اور ادارے کی رقم اس کی ملکیت ہے شرائط پائی جائیں تو اس پر زکوۃ ہوگی اور بنک جو دے وہ سود ہے، سود پر زکوۃ نہیں ہوگی بلکہ اس کے کل کو شرعی فقیر کو بغیر ثواب کی نیت کے صدقہ کریں گے۔ اب اگر ملازم پہلے ہی سے صاحبِ نصاب ہو یا اس فنڈ کو ملا کر صاحبِ نصاب بنے تو اس فنڈ پر بھی زکوۃ ہوگی ورنہ جب فنڈ کی رقم نصاب کی مقدار کو پہنچ جائے تو زکوۃ واجب ہوگی۔ بہتر تو یہ ہے کہ سالانہ زکوۃ ادا کی جاتی رہے ورنہ جی پی ایف ملنے کے بعد گزشتہ تمام سالوں کی زکوۃ ادا کرنی ہوگی کہ قرض کی زکوۃ کی ادائیگی بوقت وصول واجب ہوتی ہے۔ بحر میں ہے: إذا قبض الدین زکاہ لما مضی ترجمہ: جب قرض وصول کرے گا تو پچھلے سالوں کی زکوۃ بھی واجب ہوگی۔(بحر، کتاب الزکوۃ، جلد2، ص223، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

24رمضان المبارک1444ھ/15اپریل2023ء

جی پی، بنوولنٹ فنڈ اور گروپ انشورنس کی زکوۃ

سوال: سرکاری ملازم کے اکاونٹ سے ہر ماہ تین مدات میں کٹوتی ہوتی ہے؛ جی پی فنڈ، بنوولنٹ فنڈ اور گروپ انشورنس۔ جی پی فنڈ کی زکوۃ کس حساب سے دینی ہوگی اور باقی دونوں فنڈ کا تو پتا بھی نہیں چلتا تو کیا ان پر زکوۃ ہوگی یا نہیں اور کس طرح ہوگی؟

User Id :Abdul Jabbar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی پی فنڈ میں جتنا آپ کی تنخواہ سے کٹ چکا ہے اس پر زکوۃ ہوگی کہ یہ آپکی ملکیت ہے جو ادارے پر قرض ہے، اس پر لگے سود پر زکوۃ نہیں ہوگی نہ یہ آپکی ملک نہ اسے لینا جائز۔ گروپ انشورنس اور بنوولنٹ فنڈ کی رقم کے بارے میں بھی اگر یہ قانون بن گیا ہے کہ اس کی رقم واپس ملے گی تو وہاں بھی یہی حکم ہے کہ اصلِ رقم پر زکوۃ ہوگی اس پر لگے سود پر نہیں۔ انکی ریٹ لسٹ بھی وقتاً فوقتاً جاری ہوتی رہتی ہے اور عموماً ویب سائٹس پر موجود ہوتی ہے۔ نیز زکوۃ دینے کے بارے میں اختیار ہے کہ ہر سال زکوۃ ادا کرتے رہیں یا جب آخر میں یہ رقم مل جائے اس وقت پچھلے تمام سالوں کی دیں، بہتر یہی ہے کہ ساتھ ساتھ دیتے رہیں۔ بہار شریعت میں ہے: دَین قوی کی زکاۃ بحالتِ دَین ہی سال بہ سال واجب ہوتی رہے گی، مگر واجب الادا اُس وقت ہے جب پانچواں حصہ نصاب کا وصول ہو جائے، مگر جتنا وصول ہوا اتنے ہی کی واجب الادا ہے یعنی 40 درہم وصول ہونے سے ایک درہم دینا واجب ہوگا۔ (1/906)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

06 رجب المرجب 1444ھ/29 جنوری 2023ء

فارمیسی کی دواؤں پر زکوۃ

سوال: فارمیسی کی دکان میں ایک سے ڈیڑھ لاکھ روپے کی دوائیں موجود ہیں اور قرضہ بھی چڑھا ہوا ہے ان پر سال گزرنے پر زکوۃ ہو گی؟

User Id : Anonymous

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فارمیسی میں جو دوائیں موجود ہوتی ہیں انھیں بیچنے کے لیے خریدا جاتا ہے یہ مالِ تجارت شمار ہو گا نصاب کا سال مکمل ہونے پر انکی اس وقت جو بھی ریٹیل پرائز ہو اس پر زکوۃ ہو گی جبکہ قرض نکال کر حاجتِ اصلیہ سے زائد مال ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کو پہنچ جائے۔ یاد رکھیں اگر آپ پہلے سے صاحبِ نصاب تھے تو سال پورا ہونے پر ان دواؤں کی زکاۃ بھی دینی ہو گی اگرچہ ان پر سال نہ گزرا ہو۔ بہار شریعت میں ہے: ان [سوناچاندی] کے علاوہ باقی چیزوں پر زکاۃ اس وقت واجب ہے کہ تجارت کی نیت ہو۔ (بہار شریعت، زکاۃ کا بیان، جلد 1، ح 5، ص 888، مکتبۃ المدینہ) ایک اور مقام پر ہے: نصاب کا مالک ہے مگر اس پر دین ہے کہ ادا کرنے کے بعد نصاب نہیں رہتا تو زکاۃ واجب نہیں۔ (بہار شریعت، زکاۃ کا بیان، جلد 1، ح 5، ص 884، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

08 رمضان المبارک 1444ھ/30 مارچ 2023ء

میت کی زکوۃ

سوال: میت پر اگر کچھ زکوۃ باقی ہو اور اس نے وصیت نہ کی ہو تو ورثا کی اجازت سے اسکے تمام یا کچھ مال سے ادا کر سکتے ہیں یا پہلے ورثا اپنے حصے پر قبضہ کریں پھر ادا کریں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

زکوۃ کی ادائیگی واجب ہونے کے بعد اس میں بلا عذر تاخیر کرنا گناہ ہے۔ اگر ایسا شخص بغیر وصیت انتقال کر گیا تو اسکی زکوۃ ساقط ہو گئی، یعنی اسکے مال سے زکوۃ ادا کرنا ضروری نہیں۔ لیکن بالغ ورثا کو چاہیئے کہ تقسیم سے پہلے یا بعد میں بقدر اپنے حصے کے تبرعا ادا کر دیں کہ میت کی بخشش کا باعث ہو۔ ہاں اگر وصیت کر گیا تو تہائی مال سے تو زکوۃ ادا کرنا واجب ہو گا۔ در مختار میں ہے: ﴿وقيل فورى﴾ أى واجب على الفور ﴿وعليه الفتوى﴾ كما فى شرح الوهبانية ﴿فيأثم بتأخيرها﴾ بلا عذر۔ ترجمہ: زکوۃ فورا ادا دینا واجب ہے اسی پر فتوی ہے تو بغیر عذر تاخیر سے گناہگار ہو گا (در مختار، کتاب الزکوۃ، جلد 1، ص 272، دار الفکر) محیط میں ہے: إذا مات من عليه الزكاة تسقط الزكاة بموته۔۔۔ وعمل الوصية فى مقدار الثلث، لا فى الزيادة على الثلث ترجمہ: جس پر زکوۃ واجب ہو اور اسکا انتقال ہو جائے تو موت کی وجہ سے زکوۃ ساقط ہو جائے گی۔ وصیت پر بھی تہائی تک عمل ہوتا ہے۔ (محیط برھانی، کتاب الزکوۃ، صدقات شرکاء، جلد 2، ص 302، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

10 شوال المکرم 1444ھ/30 اپریل 2023ء

دس بھینسوں پر زکوۃ

سوال: دودھ بیچنے کے لیے دس بھینسیں رکھی ہوئی ہیں ان پر زکوۃ ہوگی؟

User Id : Abdul Aziz Ansari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جو جانور دودھ کے لیے رکھے جائیں اگر وہ سال کا اکثر حصہ چر کر گزارا کرتے ہوں تو ان پر زکوۃ واجب ہوتی ہے لیکن گائے بھینس کا نصاب تیس جانور ہے لہذا مذکورہ صورت میں آپ پر ان کی زکوۃ واجب نہیں۔

تنویر الابصار میں ہے: نصاب البقر والجاموس ثلاثون سائمة۔ ترجمہ: گائے اور بھینس کا نصاب 30 ہے۔ (حاشیہ ابن عابدین، کتاب الزکاۃ، زکاۃ البقر، جلد 2، ص 280، دار الفکر بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

21 رمضان المبارک 1444ھ / 12 اپریل 2023ء

گھر پر زکوۃ ہے یا نہیں

سوال: ہمارا ایک گھر ہے جس کے بارے میں یہ نیت ہے کہ اسے بیچ کر بچوں کی شادی کرنی ہے کیا اس پر زکوۃ ہو گی؟

User Id : Mirha Noor

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گھر خریدتے وقت اگر بیچنے کی ہی نیت تھی تو یہ مالِ تجارت شمار ہو گا ہر سال اسکی کل مالیت پر زکوۃ ہو گی۔اور اگر بیچنے کی نیت سے نہیں خریدا تھا جیسے میراث میں ملا تھا اور بعد میں بیچنے کا ارادہ بن گیا تو اس پر زکوۃ نہیں ہو گی۔

بہار شریعت میں ہے: ان [سوناچاندی] کے علاوہ باقی چیزوں پر زکاۃ اس وقت واجب ہے کہ تجارت کی نیت ہو۔۔۔چیز میراث میں ملی تو اس میں بھی نیت تجارت صحیح نہیں۔۔۔نیت تجارت کے لیے یہ شرط ہے وقتِ عقد نیت ہو، اگرچہ دلالۃً تو اگر عقد کے بعد نیت کی زکاۃ واجب نہ ہوئی۔یوہیں رکھنے کے لیے کوئی چیز لی اور یہ نیت کی کہ نفع ملے گا تو بیچ ڈالوں گا تو زکاۃ واجب نہیں۔(بہار شریعت، زکاۃ کا بیان، جلد1، ح5، ص888-889، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

08رمضان المبارک1444ھ/30مارچ2023ء

عشر کن چیزوں پر

سوال: عشر اناج، چارہ، سبزیوں اور پھل دار درخت وغیرہ ہر پیداوار پر ہوتا ہے یا صرف اناج یعنی گندم، دالیں، باجرہ، مکئی، جو وغیرہ پر؟

User Id : Muhammad Taj

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عشری زمین کی ہر اس پیداوار میں عشر ہے جسکی زراعت سے مقصود زمین کے منافع ہوں لہذا ہر قسم کے اناج غلے، سبزیوں اور پھلدار درختوں پر عشر واجب ہو گا۔اسی طرح جانوروں کا چارہ بھی اگر باقاعدہ اگایا جاتا ہے تو اس پر بھی عشر ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: عشری زمین سے ایسی چیز پیدا ہوئی جس کی زراعت سے مقصود زمین سے منافع حاصل کرنا ہے تو اُس پیداوار کی زکاۃ فرض ہے اور اس زکاۃ کا نام عشر ہے۔۔۔ گیہوں، جو، جوار، باجرا، دھان اور ہر قسم کے غلے اور السی، کسم، اخروٹ، بادام اور ہر قسم کے میوے، روئی، پھول، گنا، خربزہ، تربز، کھیرا، ککڑی، بیگن اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ (بہار شریعت، زکوۃ کا بیان، زراعت اور پھلوں کی زکوۃ، جلد1، ح5، ص923، مکتبۃ المدینہ) فتاوی اہلسنت میں ہے: اگر جانوروں کا چارہ باقاعدہ کاشت کیا تو اس میں بھی عشر ہو گا چاہے بیچے یا نہ بیچے۔ (فتاوی اہلسنت کتاب الزکوۃ، عشر کے مسائل، ص592، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

10 شوال المکرم 1444ھ/30 اپریل 2023ء

جنائز

شہید زندہ ہے تو جنازہ کیوں

سوال: قرآن پاک میں شہید کو مردہ کہنے سے منع کیا گیا ہے مگر جب نماز جنازہ پڑھتے ہیں تو کہتے ہیں حاضراس میت کے تو کیا یہ قرآن کے خلاف نہ ہوگا؟

User Id :Hafiz Ali Hassan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمیں قران پاک نے یہ تو بتایا کہ شہید زندہ ہیں مگر ساتھ یہ بھی فرمایا کہ تمھیں اسکا شعور نہیں لہذا انکی زندگی کیسی ہے اس کا ہمیں علم نہیں۔قران پاک میں ہے:وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌؕ-بَلْ اَحْیَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ترجمہ: جو اللہ کی راہ میں مارے گئے انھیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں تمھیں شعور نہیں۔ مفتی قاسم صاحب دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں :یعنی یہ بات تو قطعی ہے کہ شہداء زندہ ہیں لیکن انکی حیات کیسی ہے اسکا ہمیں شعور نہیں۔اسی لئے ان پر شرعی احکام عام میت کی طرح ہی جاری ہوتے ہیں جیسے قبر دفن میراث، ان کی بیویوں کا عدت گزارنا، عدت کے بعد کسی دوسرے سے نکاح کرسکنا وغیرہ۔ (صراط الجنان، جلد1، سورہ بقرہ،154)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

11جمادی الاولی 1444ھ/06دسمبر2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دفنانے کے بعد قبر پر ٹھہرنا

سوال: کسی جگہ پڑھا تھا کہ جب کوئی بندہ فوت ہو جائے تو اس کو دفنانے کے بعد اتنی دیر قرآن پاک پڑھو جتنی دیر ایک اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت بانٹ نہ دیا جائے۔ اس کا حوالہ عنایت فرمادیں؟

User Id :Mujahid Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دفنانے کے بعد قبر پر اونٹ ذبح ہو کر گوشت تقسیم کرنے کی مقدار کھڑے ہو کر ذکر واذکار کرنا مستحب ہے۔ مسلم شریف کی ایک طویل حدیث پاک میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا موت سے پہلے اپنے فرزند سے مکالمہ موجود ہے جس میں آپ نے فرمایا: فإذا دفنتمونی فشنوا علی التراب شنا، ثم أقیموا حول قبری قدر ما تنحر جزور ویقسم لحمها حتی أستأنس بکم، وأنظر ماذا أراجع به رسل ربی ترجمہ: جب تم مجھے دفن کرلینا تو میرے اوپر مٹی ڈالنا، پھر میری قبر کے گرد اتنی دیر کھڑے ہونا جتنی دیر میں ایک اونٹ ذبح کر کے اسکا گوشت تقسیم کرلیا جاتا ہے تاکہ میں تم لوگوں سے انسیت حاصل کروں اور دیکھوں کہ اپنے رب کے فرشتوں کو کیا جواب دیتا ہوں۔(1/78، حدیث: 121) ابوداود شریف میں ہے: کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إذا فرغ من دفن المیت وقف علیه فقال: استغفروا لأخیکم وسلوا له بالتثبیت؛ فإنه الآن یسأل ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میت کو دفنانے سے فارغ ہونے کے بعد اس پر ٹھہرتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لئے بخشش اور ثابت قدمی کی دعا مانگو کہ ابھی اس سے سوالات ہونگے۔(5/127، حدیث: 3221) اور بہار شریعت میں ہے: دفن کے بعد قبر کے پاس اتنی دیر تک ٹھہرنا مستحب ہے جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا جائے، کہ ان کے رہنے سے میّت کو انس ہو گا اور نکیرین کا جواب دینے میں وحشت نہ ہوگی اور اتنی دیر تک تلاوتِ قرآن اور میّت کے لیے دُعا واستغفار کریں اور یہ دُعا کریں کہ سوالِ نکیرین کے جواب میں ثابت قدم رہے۔(بہار شریعت، 1/851)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

17 جمادی الاولی 1444ھ/12 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

مقتول بغیر جنازے کے دفن

سوال: کسی اسلامی بھائی کا قتل ہوا اور اسے دفن کر دیا گیا، گھر والوں کو 6 دنوں کے بعد لعش ملی، تو کیا اب اسکی نماز جنازہ پڑھی جائے یا پھر اسی طرح مدفون رہنے دیا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر اس مقتول شخص کا جنازہ پڑھا ہی نہیں گیا اور دفن کر دیا گیا تو بعد از اطلاعِ دفن قبر کھولنے کی تو اجازت نہیں ہاں جب تک لعش کے سالم ہونے کا گمان ہو قبر پر نماز جنازہ پڑھا جا سکتا ہے۔

بہار شریعت میں ہے: میّت کو بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا اور مٹی بھی دے دی گئی تو اب اس کی قبر پر نماز پڑھیں، جب تک پھٹنے کا گمان نہ ہو۔۔۔ قبر پر نماز پڑھنے میں دنوں کی کوئی تعداد مقرر نہیں کہ کتنے دن تک پڑھی جائے کہ یہ موسم اور زمین اور میّت کے جسم و مرض کے اختلاف سے مختلف ہے، گرمی میں جلد پھٹے گا اور جاڑے میں بدیر تر یا شور زمین میں جلد خشک اور غیر شور میں بدیر فربہ جسم جلد لاغر دیر میں۔ (بہار شریعت، جنازہ کا بیان، 1/845 مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

19 رجب المرجب 1444ھ/11 فروری 2023ء

حج و قربانی

حالت احرام میں چپل پہننا

سوال: اگر حالتِ احرام میں عام چپل پہن لیے تو کیا جرمانہ عائد ہوگا؟

User Id :Umar Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالتِ احرام میں مرد کے لیے وہ چپل پہننا جو قدم کے اوپر کا حصہ جس پر تسمہ باندھا جاتا ہے چھپادے جائز نہیں، چار پہر (طلوع آفتاب سے غروب، نصف النہار سے نصف لیل، یا انکا عکس یا انکی مقدار) تک پہننے کی صورت میں دم ورنہ صدقہ فطر کی مقدار صدقہ لازم ہوگا۔۔ بحر میں ہے: لا یغطی الکعب الذی فی وسط القدم ترجمہ: احرام میں قدم کے درمیان والی ہڈی کو نہیں ڈھانپ سکتا۔(بحر، باب فی الاحرام، 2/348، مکتبۃ الاسلامی) بہار شریعت میں ہے: یہاں سے معلوم ہوا کہ احرام میں انگریزی جوتے پہننا جائز نہیں کہ وہ اس جوڑ کو چھپاتے ہیں، پہنے گا تو کفارہ لازم آئے گا۔(بہار، شریعت، جرم اوران کے کفارے، 1/1177، مکتبۃ المدینہ) رفیق الحرمین میں ہے: اسلامی بھائی ایسے موزے یا جوتے نہیں پہن سکتے جو وسطِ قدم (یعنی قدم کے بیچ کا ابھار) چھپائیں، (ہوائی چپل مناسب ہیں)۔ (رفیق الحرمین، ص 79، مکتبۃ المدینہ) منحۃ الخالق میں ہے: ﴿اللیلۃ کالیوم﴾ أ۔۔۔ والظاہر أن المراد مقدار أحدھما فیفید۔۔۔ من نصف النھار إلی نصف اللیل من غیر انفصال، وکذا فی عکسہ لزمہ دم۔۔۔ وفی أقل من یوم، ولیلۃ صدقۃ۔ ترجمہ: یہاں رات دن کی طرح ہے اور مراد مقدار ہے تو آدھے دن سے آدھی رات تک لگاتار پہننے میں یا اسکے عکس میں بھی دم ہوگا، دن اور رات سے کم میں صدقہ ہے۔(بحر الرائق مع حاشیہ منحۃ الخالق، کتاب الحج، باب الجنایات فی الحج، جلد 3، ص 9، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

24 رجب المرجب 1444ھ / 15 فروری 2023ء

حاجی پر حج کے علاوہ عید کی قربانی

سوال: حج میں قربانی کی گئی تو کیا قربانی کا واجب ادا ہو گیا یا اپنے ملک میں بھی الگ سے قربانی کرنی ہو گی؟

User Id : Anonymous Partcipant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص آفاقی ہوتا ہے یعنی بیرون میقات سے حج کو جاتا ہے وہ حج قران یا تمتع کرے تو اس پر شکرانے کی قربانی واجب ہوتی ہے جسے وہ ایام نحر میں کرتا ہے اور اسکے بعد حلق کرواتا ہے۔ایسا شخص اگر مسافر ہو تو اس پر بقر عید کی قربانی واجب نہیں، ورنہ مقیم مالکِ نصاب کو یہ بھی کرنی ہو گی۔بقر عید کی قربانی اپنے ملک میں بھی کروائی جاسکتی ہے۔بہار شریعت میں ہے: یہ قربانی وہ نہیں جو بقر عید میں ہوا کرتی ہے کہ وہ تو مسافر پر اصلا نہیں اور مقیم مالدار پر واجب ہے اگرچہ حج میں ہو بلکہ یہ حج کا شکرانہ ہے۔ قارن اور متمتع پر واجب اگرچہ فقیر ہو اور مفرد کے لیے مستحب اگرچہ غنی ہو۔(بہار شریعت، حج کی قربانی، جلد1، ص1147، مکتبۃ المدینہ) فتاوی فقیہ ملت میں ہے: جب ایام قربانی میں شرعی مسافر نہ ہو اور مالک نصاب بھی ہو تو بقر عید کی بھی ایک قربانی واجب ہو گی اس صورت میں قارن و متمتع پر دو قربانی واجب ہو نگی۔(فتاوی فقیہ ملت، کتاب الحج، ج2، ص367، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

08رمضان المبارک1444ھ/30مارچ2023ء

فرض حج کیے بغیر انتقال ہو گیا

سوال: کسی شخص پر حج فرض تھا وہ حج کیے بغیر مر گیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ User Id :Muhammad Rizwan Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

جس شخص پر حج فرض ہو اور باوجود استطاعت نہ کرے تو اس پر سخت وعید آئی ہے۔ بہر حال اگر حج نہ کر پایا تو موت کے وقت وصیت نہ کرنے کی صورت میں گناہگار ہو گا پھر بھی وارث خود حج بدل کرا دے تو امید ہے کہ ادا ہو جائے۔ وصیت کی صورت میں اس کے تہائی مال سے حج کروانا ہو گا، اب اگر یہ رقم اسکے وطن سے حج کے لیے کافی ہو تو وہیں سے حج بدل کروایا جائے ورنہ بیرون میقات جہاں سے کافی ہو سکے، اور یہ بھی کافی نہ ہو تو وصیت باطل۔ عالمگیری میں ہے: من علیه الحج۔۔۔ فإن مات عن غیر وصیة یأثم بلا خلاف وإن أحب الوارث أن یحج عنه حج وأرجو أن یجزئه ذلك إن شاء الله تعالی۔۔۔ وإن مات عن وصیة۔۔۔ إذا حج عنه یجوز۔ ترجمہ: جس پر حج فرض ہو، اور نہ ادا کرے نہ وصیت تو بالاجماع گناہگار ہے ہاں وارث اس کی طرف سے حج کو پسند کرے تو ادائیگی کے بعد قبولیت کی امید ہے، اور وصیت کی تھی تو ادائیگی کے بعد ادا ہو گیا۔ (کتاب المناسک، الباب الخامس عشر، 1/259، دار الفکر) بہار شریعت میں ہے: تہائی مال کی مقدار اتنی ہے کہ وطن سے حج کے مصارف کے لیے کافی ہے تو وطن ہی سے آدمی بھیجا جائے، ورنہ بیرونِ میقات جہاں سے بھی اُس تہائی سے بھیجا جا سکے۔۔۔ بیرونِ میقات کہیں سے بھی کافی نہیں تو وصیت باطل۔ (حج فوت ہونے کا بیان، 1/1213، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

20 رجب المرجب 1444ھ / 12 فروری 2023ء

زکوۃ کے پیسوں سے قربانی

سوال: کیا زکوۃ کے پیسوں سے قربانی کر سکتے ہیں؟

User Id : Saleem Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس شخص پر زکوۃ واجب ہو اسے نقدی یا جانور یا کسی بھی مال کا کسی شرعی فقیر کو مالک بنانا ہو گا محض قربانی کرنے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔ہاں جس مستحق زکوۃ کو کسی نے زکوۃ ادا کی وہ اسے کس طرح بھی استعمال کر سکتا ہے قربانی بھی کر سکتا ہے۔ہدایہ میں ہے:﴿ولا یبنی بھا مسجد ولا یکفن بھا میت﴾لانعدام التملیك وھو الرکن۔ترجمہ:زکوۃ تعمیر مسجد یا مردے کو کفن دینے سے ادا نہیں ہو گی کہ یہاں مالک بنانا نہیں پایا گیا وہ اس کا رکن ہے۔(فتح القدیر،کتاب الزکوۃ،من یجوز دفع الصدقۃ،ج2،ص267،دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

10 شوال المکرم 1444ھ/30اپریل 2023ء

وقف

مسجد کے لیے وقف زمین پر زراعت

سوال: مسجد کی زمین پر ایک شخص ہر سال فصل کرتا ہے لیکن پیسے نہیں دیتا اسکا کیا حکم ہے؟

User Id :Gul Muhammad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جو زمین مسجد کے لیے وقف ہو اس پر فصل لگانے والا سخت گنہگار ہے کہ اس پر تو مدرسہ بھی نہیں بنا سکتے اور اس پر اجرتِ مثل لازم ہے۔ہاں اگر واقف نے زمین کی آمدنی ہی کو مسجد کے لیے وقف کیا تھا تو اسکی شرائط کے مطابق کرایہ یا مزارعت پر دے کر اسکی آمدنی مسجد میں لگائی جائے گی۔اس صورت میں بھی اس سے گزشتہ سالوں کی اجرتِ مثل وصول کی جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: مسجد کا کوئی حصہ کرایہ پر دینا کہ اسکی آمدنی مسجد پر صرف ہو گی حرام ہے۔(وقف کا بیان،2/564،مکتبۃ المدینہ) درر شرح غرر میں ہے﴿ویفتی بالضمان باتلاف منافعه﴾یعنی اذا سکن رجل دار الوقف او اسکنه المتولی بلا اجر۔۔عامة المتاخرين على ان عليه اجر المثل وعليه الفتوى۔۔﴿وغصب عقاره﴾يعنى ان الفتوى فى غصب العقار والدور الموقوفة بالضمان۔ ترجمہ: اگر کوئی شخص بغیر کرایے کے موقوفہ گھر میں رہے یا متولی ٹھہرا دے تو اس سے واجبی قیمت لی جائے گی یہی فتوی مغصوبہ زمین اور موقوفہ گھروں کے بارے میں ہے۔(کتاب الوقف،2/139،دار احیاء کتب العربیۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

13رجب المرجب1444ھ/5فروری2023ء

اکاونٹ میں زکوۃ اور نوٹ تبدیل

سوال: ایک شخص نے میرے بنک اکاونٹ میں کسی کے لیے زکوۃ یا نفلی صدقہ بھیجا تو کیا یہ جائز ہے کہ وہ رقم میرے اکاونٹ میں ہی رہے اور اپنی جیب میں موجود کیش کو مستحق تک پہنچا دوں؟ User Id :Atif Manzoor

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کوئی شخص کسی کو اکاونٹ میں زکوۃ کے پیسے دیکر کسی کو دینے کا وکیل کرے تو وکیل کے لیے یہ جائز ہے کہ اپنے پاس موجود کیش کو زکوۃ میں دے دے اور اکاونٹ والے پیسے اپنے لیے رکھ لے لیکن یہ جائز نہیں کہ ان چندہ کی امانت والے روپوں کو پہلے خرچ کرلے پھر زکوۃ ادا کردے کہ اس طرح زکوۃ ادا نہیں ہوگی بلکہ یہ اسکی طرف سے نفلی صدقہ شمار ہوگا اور اس پر تاوان لازم ہوگا۔

بہار شریعت میں ہے: زکوۃ دینے والے نے وکیل کو زکوۃ کا روپیہ دیا وکیل نے اُسے رکھ لیا اور اپنا روپیہ زکاۃ میں دے دیا تو جائز ہے۔۔۔اور اگر وکیل نے پہلے اس روپیہ کو خرچ کرڈالا بعد کو اپنا روپیہ زکاۃ میں دیا تو زکاۃ ادا نہ ہوئی بلکہ یہ تبرع ہے اور موکل تاوان دے گا۔(بہار شریعت، زکاۃ کا بیان، 1/894، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

19 رجب المرجب 1444ھ/11 فروری 2023ء

نکاح و طلاق و ظہار

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

اگر نکاح میں ایک ہی بار ایجاب وقبول ہوا

سوال: اگر صرف ایک دفعہ ہی ایجاب و قبول کہا جائے تو نکاح ہو جائے گا؟

User Id :Samee Ullah Tarar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح میں اگر ایک ہی بار ایجاب و قبول ہوا تو نکاح تو ہو جائے گا لیکن معاشرے میں جو طریقہ رائج ہے اسی کو اختیار کرنا چاہیئے ہاں شرعا اسکو ضروری سمجھنا درست نہیں۔ پہلی دفعہ کے بعد دوسری دفعہ اگر انکار بھی کیا تو نکاح منعقد ہو چکا ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: نکاح خواہ کسی عقد میں تین بار قبول اصلا ضرور نہیں ایک ہی بار کافی ہے، اور تین بار تین طرح الفاظ قبول ادا ہونا کچھ مضر نہیں۔(11/219)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

07رجب المرجب1444ھ/30جنوری2023ء

حق مہر کی کم از کم مقدار

سوال: پاکستانی کرنسی کے مطابق حق مہر کتنا دینا ہے؟

User Id: سعد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مہر کی کم از کم مقدار دو تولے ساڑھے سات ماشے چاندی کی قیمت ہے۔اس سے کم مہر رکھا تو پھر بھی اتنا ہی دینا واجب اور زیادہ رکھا تو جو رکھا وہی واجب۔اگر چاندی کی فی تولہ قیمت 2000روپے ہو تو مہر کی کم از کم مقدار 5250روپے بنے گی۔حدیث پاک میں ہے: أن رسول اللہ ﷺ قال: لا صداق دون عشرة دراهم ترجمہ: دس درہم سے کم مہر نہیں۔(سنن دار قطنی، کتاب النکاح، 4/358، حدیث: 3602، بیروت) کنز میں ہے: وأقله عشرة دراهم ترجمہ: کم از مہر دس درہم۔(کتاب النکاح، باب المہر، 258، دار السراج)

1.درہم=3.15ماشے، 12ماشے=1تولہ، 10×3.15 =31.5

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــه

تیمور احمد صدیقی

19جمادی الاولی 1444ھ/14دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

محرم وغیر محرم رشتہ دار

سوال: محرم وغیر محرم رشتہ داروں کے بارے میں تفصیل سے بتادیں جیسے ماموں، چاچو، پھوپھا، خالو وغیرہ اپنے ہوں یا شوہر کے، اسی طرح انکے بھائی، والد اور انکے سسر کیا ہونگے؟ نیز محرم رشتہ داروں سے پردہ کا حکم اور انکے ساتھ تنہائی یاسفر کا کیا حکم ہے؟

User Id : Qasim Sudais

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کے لیے اسکے نسبی ورضاعی (دودھ کے رشتے سے) بیٹا، پوتا، نواسا، باپ، دادا، نانا، بھائی، بھتیجا، بھانجا، چچا، ماموں اور سسرالی اعتبار سے سسر محرم ہیں باقی سوال میں پوچھے گئے رشتے دار نامحرم ہیں۔ دودھ کے رشتہ سے محرم رشتہ داروں اور سسر سے اگر جوان ہوں تو پردہ کرنا ہی مناسب، بلکہ فتنہ ہو تو واجب ہے۔ محرم رشتہ داروں سے کان، گردن، چہرے، سر، شانہ، سینہ، پنڈلی، بازو، کلائی، اور قدم کا پردہ نہیں، یونہی انکے ساتھ تنہائی وسفر بھی جائز لیکن یہ سب جب ہے جب اندیشہ شہوت نہ ہو۔ فتاوی رضویہ میں ہے: پردہ صرف ان سے نادرست ہے جوبسبب نسب کے عورت پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے حرام ہوں۔۔۔ باپ، دادا، نانا، بھائی، بھتیجا، بھانجا، چچا، ماموں، بیٹا، پوتا، نواسا۔۔۔ دودھ کے رشتے سے باپ، دادا، نانا، بھائی، بھتیجا، بھانجا چچا، ماموں، بیٹا، پوتا، نواسا، یاعلاقہ صہر جیسے خسر، ساس، داماد بہوان سب سے نہ پردہ واجب نہ نادرست۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، ص235، لاہور) مزید ہے: جیٹھ اور دیور سے پردہ واجب ہے کہ وہ نامحرم ہیں۔۔۔ محارم غیر نسبی مثل علاقہ مصاہرت ورضاعت ان سے پردہ۔۔۔ مصلحت وحالت پر لحاظ ہوگا۔۔۔ جوان ساس کو داماد سے پردہ کرنا مناسب ہے یہی حکم خسر اور بہو کا ہے۔ اور جہاں معاذاللہ فتنہ ہو پردہ واجب ہو جائے گا۔ (ص240) بہار شریعت میں ہے: جو عورت اس کے محارم میں ہو اس کے سر، سینہ، پنڈلی، بازو، کلائی، گردن، قدم کی طرف نظر کر سکتا ہے۔۔۔ کان اور گردن اور شانہ اور چہرہ کی طرف نظر کرنا جائز ہے۔۔۔ محارم کے ساتھ سفر کرنا یا۔۔۔ مکان میں دونوں کا تنہا ہونا۔۔۔ جائز ہے بشرطیکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ (بہار شریعت، حصہ16، ص448، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

تیمور احمد صدیقی

04 شعبان المعظم 1444ھ / 25 فروری 2023ء

بہو کی بہن سے نکاح

سوال: بہو کی بہن یا باپ کی دوسری بیوی کی بہن سے شادی کرنا کیسا؟

User Id :Muhammad Ishaq

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہو کی بہن یا باپ کی دوسری بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے بلکہ باپ کی دوسری بیوی کی بیٹی یا ماں سے بھی نکاح کرنا جائز ہے جب کہ کوئی اور وجہ ممانعت نہ ہو جیسے باپ کی بیوی خالہ ہو یا کوئی دودھ کا رشتہ ہو وغیرہ۔

قران پاک میں ہے: واحل لکم ما وراء ذٰلکم ترجمہ: ان عورتوں کے علاوہ تمہارے لئے حلال ہیں۔(4/24) فتاوی رضویہ میں ہے: باپ کی سالی جبکہ اپنی حقیقی یا رضاعی ماں کی سگی یا سوتیلی یا مادری یا رضاعی بہن نہ ہو حلال ہے خواہ نسبی ہو خواہ رضاعی۔ (11/340،لاہور) فتاوی فیض رسول میں ہے: سوتیلی ماں کی حقیقی بہن سے نکاح جائز ہے۔(1/577،لاہور) بہار شریعت میں ہے: کسی نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کے لڑکے نے عورت کی لڑکی سے کیا، جو دوسرے شوہر سے ہے تو حرج نہیں۔ یوہیں اگر لڑکے نے عورت کی ماں سے نکاح کیا جب بھی یہی حکم ہے۔(2/27،مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

13 جمادی الاولی 1444ھ/08دسمبر 2022ء

نانا کے بھائی کی اولاد سے نکاح

سوال: نانا کے بھائی کی بیٹی سے شادی کر سکتے ہیں؟

User Id :Muhammad Rashid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نانا کا بھائی اگر اپنا دادا نہیں تو اسکی اولاد سے شادی کی جاسکتی ہے جبکہ کوئی اور وجہِ ممانعت نہ ہو کہ یہ رشتہ نسبی طور پر حرمت کا باعث نہیں۔ نسب کی وجہ سے 7 رشتے حرام ہیں۔ 1) والدین اوپر تک، 2) اولاد نیچے تک، 3) بہن چاہے سوتیلی ہو، 4، 5) اپنی اور ماں باپ وغیرہ اصول کی پھوپیاں یا خالائیں، 6، 7) بھائی اور بہن کی اولادیں نیچے تک۔ قران پاک میں ہے: حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ ترجمہ: تمہارے اوپر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں اور بھانجیاں حرام ہیں۔ (4/23) بہار شریعت میں ہے: جن سے نکاح حرام ہے۔۔۔ قسم اول نسب: اس قسم میں سات (7) عورتیں ہیں: 1) ماں 2) بیٹی، 3) بہن، 4) پھوپی، 5) خالہ، 6) بھتیجی، 7) بھانجی۔ (2/23، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

10 جمادی الثانی 1444ھ / 3 جنوری 2023ء

جو دو عورتیں آپس میں چچازاد ہوں

سوال: دو بہنوں سے نکاح جائز نہیں تو کیا جو دو عورتیں آپس میں چچازاد یاماموں زاد ہوں اس سے بیک وقت نکاح ہو سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسی دو عورتیں کہ ایک عورت دوسری عورت کی چچا کی یاماموں کی بیٹی ہوان سے بیک وقت نکاح جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ نہ ہو۔ اصول یہ ہے کہ ایسی دو عورتوں سے بیک وقت نکاح حرام ہے جن میں سے ایک کو مرد تصور کریں تو اسکا دوسری سے اور دوسری کو مرد تصور کریں تو اسکا پہلی سے نکاح درست نہ ہو۔ ہدایہ میں ہے: ﴿ولا يجمع بين امرأتين لو كانت إحداهما رجلا لم يجزله أن يتزوج بالأخرى﴾ لأن الجمع بينهما يفضي إلى القطيعة والقرابة المحرمة للنكاح محرمة للقطع ولو كانت المحرمية بينهما بسبب الرضاع يحرم لما روينا من قبل ۔۔۔ والشرط أن يصور ذلك من كل جانب۔ ترجمہ: ایسی دو عورتوں کو بیک وقت نکاح میں نہیں رکھ سکتے کہ اگر ان میں سے ایک کو مرد تصور کریں تو دوسری سے اسکا نکاح جائز نہ ہو کہ ان سے نکاح انکے آپس میں قطع تعلقی کا باعث بنے گا، تو جو رشتہ داری نکاح کو حرام کرتی تھی وہی قطع تعلق کو بھی حرام کرے گی۔ اسی طرح دودھ کے رشتہ سے بھی یہی حرمت ثابت ہو گی۔ حرمت میں اعتبار دونوں طرف سے ہے۔ (ہدایہ، کتاب النکاح، جلد 1، ص187، داراحیاءالتراث العربی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

10 شوال المکرم 1444ھ/30 اپریل 2023ء

بغیر تین طلاق نکاح سے باہر

سوال: جب تک تین طلاقیں نہ ہوں عورت نکاح سے باہر نہیں ہوتی اور طلاق نہیں پڑتی آپ کہہ رہے ہیں کہ ایک طلاق کے بعد بھی عدت گزرنے کے بعد کسی اور سے نکاح ہو سکتا ہے؟

User Id : Anonymous

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عوام میں غلط مشہور ہے کہ تین طلاقیں دینا ضروری ہے بلکہ ایک طہر میں تین طلاقیں دینا تو بدعت وگناہ ہے۔ اگر طلاق دینی بھی پڑ جائے تو افضل طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں وطی نہ کی ہو اس میں ایک ہی طلاق دی جائے اب عدت گزرنے کے بعد عورت آزاد ہے کسی اور سے نکاح جائز ہے۔ ہاں حاملہ، آئسہ اور نابالغہ میں وطی نہ کرنے کی شرط نہیں۔ در مختار میں ہے: ﴿والبدعی ثلاث متفرقۃ أو ثنتان بمرۃ أو مرتین﴾ فی طہر واحد ترجمہ: طلاق بدعت یہ ہیں کہ ایک یا دو مرتبہ ایک ہی طہر میں متفرق دو یا تین طلاقیں دے دینا۔ (شامی، اقسام الطلاق، جلد 3، ص 232، دار الفکر) مزید ہے: ﴿طلقۃ﴾ رجعیۃ ﴿فقط فی طہر لا وطء فیہ﴾ وترکہا حتی تمضی عدتہا ﴿أحسن﴾ ۔۔۔ ﴿وحل طلاقہن﴾ أی الآیسۃ والصغیرۃ والحامل ترجمہ: جس طہر میں وطی نہ کی اس میں ایک طلاق رجعی دے کر عدت گزرنے تک چھوڑ دینا طلاق احسن ہے۔ ہاں بڑی عمر والی، نابالغہ اور حاملہ کو بعد از وطی بھی طلاق جائز ہے۔ (ص 231-232، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

21 رمضان المبارک 1444ھ/12 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مرد نہ صلح کرے نہ طلاق

سوال: ایک عورت کو اس کے خاوند نے گھر سے نکال دیا تو کتنے سال تک وہ انتظار کرے گی جبکہ خاوند کا ارادہ ہو کہ بیوی ساری زندگی ایسے ہی بیٹھی رہے کیا وہ دوسری شادی کر سکتی ہے؟

User Id :Ch Ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر اگر بیوی کو گھر سے نکال دے اور حتی الامکان صلح کی تمام کوششیں کرنے کے باوجود بھی صلح ممکن نہ ہو تو شوہر کو یہ جائز نہیں کہ نہ صلح کرے نہ طلاق دے۔ طلاق تو مرد کے دینے سے ہی ہو گی لہذا عورت کے خاندان کو چاہئے کہ کسی بھی طرح قانون کی مدد سے یا زبردستی مرد سے زبانی طلاق لے لیں کہ زبردستی بعض صورتوں میں تحریری طلاق معتبر نہیں ہوتی۔ بغیر طلاق وعدت اگلا نکاح جائز نہ ہو گا۔ قران پاک میں ہے: فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ترجمہ: اچھے طریقے سے روک لو یا اچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انہیں نقصان پہنچانے کے لئے نہ روک رکھو تاکہ تم ان پر زیادتی کرو۔ (2/231) فتاوی مصطفویہ میں ہے: رکھنا ہے تو بھلائی کیساتھ رکھنا ورنہ بھلائی کے ساتھ چھوڑے ۔۔۔ لٹکانا حرام ہے۔ (ص374، لاہور) ہدایہ میں ہے: وطلاق المکرہ واقع۔ ترجمہ: جس شخص پر زبردتی ہوئی اسکی طلاق ہو جاتی ہے۔ (فتح، 3/448) فتاوی فیض رسول میں ہے: اگر اکراہ شرعی پایا گیا۔۔۔ تو اس صورت میں اگر زید نے صرف طلاق نامہ لکھ دیا مگر دل سے طلاق کی نیت تھی اور نہ زبان سے کہا تو طلاق واقع نہ ہوئی۔ (2/202)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

16 جمادی الاولی 1444ھ / 11 دسمبر 2022ء

بیوی کو ماں کہنا

سوال: کیا شوہر اپنے بچوں کی ماں کو مذاق کے طور پر یا بلانے کے لیے ماما پکار سکتا ہے؟

User Id :Muhammad Shahzad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر اس سے مراد یہ ہے کہ جیسے بعض بچے اپنی ماں کو ماما کہتے ہیں تو انکے ساتھ باپ بھی اپنی بیوی کو ماما کہہ دیتا ہے تو جب یہ لفظ ماں کے لیے استعمال ہوتا ہے تو بیوی کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے کہ بیوی کو ماں کہنا مکروہ ممنوع ہے اور کہنے والا گناہگار ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: زوجہ کو ماں بہن کہنا (خواہ یوں کہ اسے ماں بہن کہہ کر پکارے، یا یوں کہے تو میری ماں بہن ہے، سخت گناہ وناجائز ہے۔۔۔ مگر اس سے نہ نکاح میں کوئی خلل آئے نہ توبہ کے سوا کچھ اور لازم۔ (فتاوی رضویہ، 13/281)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

5 جمادی الثانی 1444ھ/28 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

خرید و فروخت

بنک سے گاڑی لینا

سوال: جیسا کہ آپ نے بتایا کہ قسطوں پر موبائیل لینا جائز ہے تو بنک سے قسطوں پر گاڑی لینا کیسا؟

User Id : Syed Sajid Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سودی بنکوں سے قسطوں پر گاڑی لینے میں دیگر خرابیوں کے ساتھ یہ شرط بھی ہوتی ہے کہ قسط لیٹ کرنے پر جرمانہ لگے گا جو کہ جائز نہیں یہی شرط اگر قسطوں پر موبائل وغیرہ خریدنے میں بھی موجود ہو تو یہی حکم ہو گا اگرچہ نیت یہ ہو کہ میں قسط لیٹ نہیں کروں گا کہ یہاں ناجائز پر راضی رہنا ہے۔

بہار شریعت میں ہے: تعزیر بالمال یعنی جرمانہ لینا جائز نہیں۔(بہار شریعت،2/408،کراچی)

فتاوی بریلی شریف میں ہے: معاہدے کے وقت ایک ناجائز شرط کے دستاویز پر دستخط کرنا ہو گا جو ناجائز ہے۔(فتاوی بریلی،ص197،لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

07جمادی الاولی 1444ھ/02دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قسط پر قیمت بڑھا کر چیز خریدنا

سوال: کیا قسط پر گھر میں استعمال کرنے والی 10000 والی چیز 15000 میں لینا جائز ہے؟

User Id :Ansar Rafiq Chadhar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معاہدہ اس طرح کرنا کہ اگر جلدی پیسے دے دیے تو 10000 ورنہ لیٹ ہو گئے تو 15000 یہ تو جائز نہیں کہ یہ بیع فاسد ہے اور اسکو توڑنا لازم۔ہاں شروع میں ہی 15000 ریٹ معین ہو گیا اور مدت بیان ہو گئی تو اب جائز ہے۔

فتاوی حامدیہ میں ہے: اگر نفسِ عقد (معاہدہ) میں شرط لگائی کہ نقدا (کیش پر) اتنے اور نسیئۃ (ادھار پر) اتنے کو تو فاسد ہے کہ بیع ہرگز ایسی جہالتِ ثمن (رقم) کا تحمل نہیں کرسکتی۔۔۔ہاں اگر نفسِ عقد میں کوئی شرط نہ کی اور مشتری (خریدار) کو قرض لیتا دیکھ کر دبایا اور نقد قیمت سے زائد کو بیع کیا (بیچا) تو اگرچہ بیع صحیح بلا کراہت ہوئی لیکن خلاف اولی ہوئی۔ (ص 421، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

10 جمادی الاولی 1444ھ/05دسمبر 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

مرد کی سونے کی انگوٹھی بیچنا

سوال: کسی کے پاس مرد کی سونے کی انگوٹھی رکھی ہو اب اسے پہن تو نہیں سکتے کیا بیچ سکتے ہیں؟

User Id : Jameel Palh

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس کے پاس مرد کی سونے کی انگوٹھی ہو وہ اسے سونار کو بیچ دے کہ وہ اسکو ڈھال کر کوئی جائز استعمال کر سکتا ہے کسی مرد کو پہننے کے لیے نہ بیچے کہ یہ گناہ پر معاونت ہے جو جائز نہیں۔

فتاوی امجدیہ میں ہے: افیون کا کھانا ناجائز، مگر جبکہ کسی دوا وغیرہ میں اتنی قلیل ملائی گئی کہ اس دوا کے کھانے سے حواس پر اثر نہ پڑے تو جائز ہے۔۔۔ لہذا اسکی بیع وشرا جائز ہے، البتہ اسکی بیع ایسے شخص سے کرنا جو اسے ناجائز طور پر کھاتا ہو ممنوع ہے کہ یہ معصیت پر اعانت ہے۔ (3/183)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ
تیمور احمد صدیقی
01 رجب المرجب 1444ھ/24 جنوری 2023ء

بیع فاسد میں نفع ہو تو

سوال: کیا بیع فاسد سے کمایا گیا منافع ہر صورت میں شرعی فقیر پر ہی صدقہ کرنا ہوتا ہے یا کچھ صورتوں میں بیچنے والا اور خریدنے والا اسے رکھ سکتا ہے؟

User Id : عبدالغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیع فاسد (مثلاً پیسے طے نہ کئے کہا جو بازار میں ریٹ لگے دے دینا) کو فسخ کرنا واجب ہوتا ہے، مشتری (خریدنے والا) اور بائع (بیچنے والا) میں سے کسی ایک کا ہی فسخ کر دینا کافی ہے۔ اور اگر بائع کی اجازت سے شے پر قبضہ کر لیا جب بھی بیع فسخ نہ کرنا گناہ ہے کہ یہ ملکِ خبیث ہے اور اس میں تصرف ممنوع۔ اسکے باوجود اگر بائع نے روپے پر اور مشتری نے شے پر قبضہ کر لیا پھر مشتری نے اسکو آگے فروخت کر دیا تو اب بیع فاسد نافذ ہو جائے گی۔ (ملخصا بہار شریعت، ج2، 720-718) لیکن مشتری کو بیع فاسد سے چیز خریدنے کے بعد اس کو آگے فروخت کرنے سے جو نفع ہوا وہ صدقہ کرے گا اور بائع بیع فاسد کے روپے وصول کرنے کے بعد ان سے کوئی نفع حاصل کرے تو وہ حرام نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: کوئی چیز معین مثلاً کپڑا یا کنیز 100 روپے میں بیع فاسد کے طور پر خریدی اور تقابض بدلین بھی ہو گیا، مشتری نے مبیع سے نفع اُٹھایا مثلاً اُسے سوا سو میں بیچ دیا اور بائع نے ثمن سے نفع اُٹھایا کہ اُس سے کوئی چیز خرید کر سوا سو میں بیچی تو مشتری کے لیے وہ نفع خبیث ہے صدقہ کر دے اور بائع نے ثمن سے جو نفع حاصل کیا ہے اُس کے لیے حلال ہے اور اگر بیع فاسد میں دونوں جانب غیر نقود ہوں۔۔۔ مثلاً غلام کو گھوڑے کے بدلے میں بیچا اور دونوں نے قبضہ کر کے نفع اُٹھایا تو دونوں کے لیے نفع خبیث ہے دونوں نفع کو صدقہ کر دیں۔ (2/723)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

19 جمادی الثانی 1444ھ / 13 جنوری 2023ء

سود و جرمانه

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سود کی اقسام

سوال: سود کی اقسام اور اسکی تفصیل بتادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سود کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں: قرض پر نفع، دو اشیاء کے آپس میں تبادلے کے وقت پائی جانے والی صورتیں۔

1) **ربا النسیئہ:** کسی کو قرض دیکر اس پر نفع حاصل کرنا، اسکی دو اقسام ہیں۔

- نقدی: جیسے سودی بنکوں کے سیونگ اکاونٹ
- فوائد: جیسے دکان مالک کا بہت زیادہ ایڈوانس لینے کیوجہ سے ماہانہ کرایہ کم کردینا۔

2) **ربا الفضل:** یہ وہاں ہو گا جہاں دو چیزوں کا آپس میں تبادلہ کیا جائے اسکی تین صورتیں ہیں۔

- ایک جنس کی چیزیں آپس میں فروخت کرنا جو تول یا ماپ سے بکتی ہوں جیسے چاول کو چاول کے بدلے یا دودھ کو دودھ کے بدلے بیچنا یہاں ادھار یا مقدار میں کمی بیشی دونوں سود ہیں اگرچہ کوالٹی کا فرق ہو۔
- ایک جنس کی دو چیزیں آپس میں فروخت کی جائیں لیکن وہ تول یا ماپ سے بکنے والی نہ ہو جیسے 10000 روپے کے نئے نوٹ 10500 میں خریدنا، یہاں ادھار سود ہے نقدی بیع میں کمی بیشی بھی جائز ہے۔
- دو چیزیں آپس میں فروخت کی جائیں انکی جنس الگ ہو لیکن دونوں تول یا دونوں ماپ سے بکتی ہوں جیسے چاول کو گندم کے ساتھ بیچنا، یہاں ادھار سود ہے نقدی بیع میں کمی بیشی بھی جائز ہے۔

کنز العمال میں ہے: کل قرض جر منفعة فهو ربا۔ ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع کا باعث بنے سود ہے۔ (6/238، حدیث: 15516)

مسلم شریف میں ہے: الذهب بالذهب. والفضة بالفضة. والبر بالبر. والشعير بالشعير. والتمر بالتمر. والملح بالملح. مثلا بمثل. سواء بسواء. يدا بيد. فإذا اختلفت هذه الأصناف، فبيعوا كيف شئتم، إذا كان يدا بيد۔ ترجمہ: سونے کو سونے، چاندی کو چاندی، گندم کو گندم، جو کو جو، کھجور کو کھجور، نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر نقد بیچو۔ ہاں جب چیزیں مختلف ہوں تو نقد میں جیسے بھی بیچو۔ (5/44، حدیث: 1587)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

22 جمادی الثانی 1444ھ/14 جنوری 2023ء

سود کی رقم لینے میں مجبور ہوں

سوال: کسی مجبوری کی وجہ سے سود کی رقم آرہی ہو تو اسکا کیا کرنا چاہئے؟

User Id :Tasswur Iqbal

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سود کی رقم جس سبب سے آرہی ہے کوئی سودی اکاونٹ وغیرہ ہے اسے بند کروانا ضروری ہے۔اور جہاں رقم مل گئی وہاں توبہ بھی کرنی ہوگی اور اگر رقم کی واپسی ممکن نہ ہو تو یہ بغیر ثواب کی نیت کے شرعی فقیر کو دے دی جائے گی۔ یہ جائز نہیں کہ وصول کرتے رہیں اور فقراء کو دیتے رہیں کہ اس میں سودی معاہدے پر رضا پائی جارہی ہے جو جائز نہیں۔

فتاوی خلیلیہ میں ہے: یہ رقم پہلے بنک سے نکال لی جائے پھر معذور و مجبور لوگوں پر صرف کریں لیکن نہ اس میں نیت ثواب ہو نہ ایسوسی ایشن کا اپنا مفاد مضمر۔(3/97 ،ضیاءالقران پبلیکیشنز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

09جمادی الثانی1444ھ/2 جنوری 2023ء

ایڈوانس پیسے لیکر دوماہ بعد سستی چیز

سوال: اگر کوئی شخص بولے کہ ابھی مجھے رقم ادا کردو تو دوماہ بعد مارکیٹ ریٹ سے 500روپے سستی چیز دونگا یہ جائز ہے؟

User Id :Abdul Samad Jalil

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یوں کسی کو پیسے دینا اور ایک ماہ بعد اس سے مارکیٹ ریٹ سے پانچ سو روپے سستی چیز لینا ناجائز و سود ہے کہ قرض پر نفع ہے اور یہ سود ہوتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ اگر اسکو بیع مانیں تو یہ بیع سلم ہو گی جس کی شرائط میں سے راس المال کا معلوم ہونا اور ادا کر دینا بھی ہے جو یہاں موجود نہیں کہ مقدار ثمن متعین ہی نہیں۔حدیث پاک میں ہے: کل قرض جر منفعة فهو ربا ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع کا باعث بنے وہ سود ہے۔(کنز العمال،6/238، حدیث:15516،بیروت) بہار شریعت میں بیع سلم کی شرائط کے بارے میں ہے: راس المال کی مقدار کا بیان۔۔اسی مجلس عقد میں راس المال پر مسلم الیہ کا قبضہ ہو جائے۔ (بہار شریعت، سلم کا بیان،2/801،مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

19رجب المرجب1444ھ/11فروری 2023ء

چیک کم قیمت میں کیش کروانا

سوال: ایک آدمی کے پاس ایک ماہ بعد کی ایک لاکھ کی رسید ہے وہ اسے ایک بندے کو دیتا ہے جو ابھی نوے ہزار کی لے لے گا اور ایک ماہ بعد اسے ایک لاکھ مل جائیں گے۔ کیا یہ جائز ہے؟

User Id :Ahmad Nawaz

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی شخص کا ایک لاکھ کی ایک ماہ بعد کی رسید کو نوے ہزار میں خریدنا جسے Bill of Exchange بھی کہتے ہیں جائز نہیں سود ہے کہ یہ حقیقت میں قرض کی بیع ہے اور ہر وہ قرض جو نفع کا باعث ہو وہ سود ہے۔ ہوا یہ کہ ایک شخص کو پیسوں کی ضرورت تھی اس نے دوسرے سے نوے ہزار وصول کیے اور اسے ایک رسید تھمادی کہ ایک ماہ بعد تمھیں ایک لاکھ مل جائیں گے۔ حدیث پاک میں ہے: كل قرض جر منفعة فهو ربا ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع کا باعث بنے سود ہے۔ (کنز العمال، 6/238، حدیث: 15516، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

10 جمادی الثانی 1444ھ/1 جنوری 2023ء

موبائل بیلنس لون اور کیش لون

سوال: بیلنس ختم ہو جانے پر جو ایڈوانس لیتے ہیں اور بعد میں زیادہ پیسے دیتے ہیں وہ جائز ہے کیونکہ سروس لیتے ہیں تو کیا مختلف ایپس (Apps) سے جو لون لیکر کیش کرواتے ہیں اور بعد میں زیادہ دیتے ہیں وہ بھی سروس ہے اور جائز ہے؟

User Id :Hammad Abbasi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

موبائل بیلنس ایک سروس ہے جس کا مقصد کالز، میسجز، ایم بیز وغیرہ کی سہولت خریدنا ہوتا ہے اس کی نقد قیمت کم تھی، جب ہم نے یہی سروس ادھار میں خریدی تو قیمت میں کچھ اضافہ ہو گیا یہ جائز ہے کہ ابتداءً ہمارا عقد ہی مہنگی قیمت کے ساتھ ہوا ہے جیسے مارکیٹ سے کوئی چیز نقد سستی اور ادھار پر مہنگی ملتی ہے۔ جبکہ جو ایپس (Apps) کیش لون فراہم کرتی ہیں وہ کوئی سروس نہیں بیچ رہی ہوتیں، کیش دے رہی ہوتی ہیں لہذا واپسی پر زیادہ پیسے وصول کرنا صریح سود ہے۔ قران پاک میں ہے: واحل الله البيع وحرم الربوا۔ ترجمہ: اللہ تعالی نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام۔ (القران، 2/275)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

15 جمادی الثانی 1444ھ / 8 جنوری 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

جس نوکری میں سود لکھنا پڑے

سوال: میں ایک کمپنی کے اکاونٹ ڈیپارٹمنٹ میں جاب کرتاہوں، یہاں بنک سے لون لیا جاتاہے اوراس پر مارک اپ لگتاہے اور ڈیپازٹ پر سود بھی ملتاہے۔ہم یہاں انکی اندراج کرتے ہیں توہماری نوکری کا کیا حکم ہے؟

User Id : Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسی کوئی بھی نوکری جس میں سود کالین دین یا اسے لکھنا پڑے ناجائزوحرام ہے کہ حدیث پاک میں اس پر لعنت آئی ہے۔حدیث پاک میں ہے:لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آکل الربا ومؤکلہ، وکاتبہ وشاھدیہ، وقال: ھم سواء ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے، کھلانے، لکھنے اور گواہ بننے والے پر لعنت فرمائی اور فرمایا سب برابر ہیں۔(مسلم، باب لعن اکل الربا۔۔5/50) مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یعنی اصل گناہ میں سب برابر ہیں کہ سود خور کے مددومعاون ہیں، گناہ پر مدد کرنا بھی گناہ ہے رب تعالی نے صرف سود خور کو اعلان جنگ دیا، معلوم ہوا کہ بڑا مجرم یہ ہی ہے۔(مراۃ، سود کا بیان، 4/285) فتاوی خلیلیہ میں اسکے تحت ہے: تو اگر بنک کی نوکری میں آپ کا واسطہ ان میں سے کسی شعبے سے نہ پڑا تو آپ کو(نوکری کرنے کا) اختیار ہے۔(3/68)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

01رجب المرجب1444ھ/24جنوری 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

امتحانی لیٹ فیس کی حیثیت

سوال: ایڈمیشن فیس، امتحانی داخلہ فیس یا ماہانہ فیس میں تاخیر ہونے پر جو لیٹ فیس لی جاتی ہے یہ کس زمرے میں آتی ہے جرمانہ ہے یا کچھ اور؟

User Id :Abdul Hadi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امتحانی داخلہ فیس، ایڈمیشن فیس، یا ماہانہ فیس مقرر کرنے کا ہر ادارہ خود مجاز ہے کہ کس سٹوڈنٹ سے کس وقت کس قیمت پر معاہدہ کرے۔ ماہانہ فیس کے مقرر ہو جانے کے بعد لیٹ ادائیگی کی وجہ سے اوپر رقم وصول کرنا جرمانہ ہے جو جائز نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ اب جب اگلا معاہدہ ہو تو اُس وقت سے فیس بڑھا دی جائے۔ ایڈمیشن فیس یا داخلہ فیس میں یہ ہوتا ہے کہ فلاں تاریخ تک اصل رقم ہی اتنی ہو گی اس کے بعد اتنی، یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی چیز کا ریٹ بڑھ گیا تو جس وقت عقد ہو گا اس وقت کی قیمت کا اعتبار ہو گا۔ اسے لیٹ فیس کہنا عرفی طور پر ہے کہ پہلے اسکی قیمت کم تھی اب بڑھ گئی کہ اب کم وقت میں اس درخواست کو خصوصی طور پر ڈیل کرنا ہو گا۔ فتاوی رضویہ میں ہے: تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔ (5/113) مزید ہے: اُس مہینے تو ان سے کچھ نہیں کہا جا سکتا، دوسرے مہینے کے شروع پر ان سے کہا جائے کہ گزشتہ مہینے میں تم نے اتنی جماعتیں قضا کیں آئندہ مہینے تمھیں تعلیم نہ دی جائے گی جب تک اس قدر زائد فیس نہ داخل کرو یہ اسلیے کہ معاہدہ بتدریج منعقد ہوتا ہے۔ (114)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

تیمور احمد صدیقی

14 جمادی الثانی 1444ھ/7 جنوری 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ٹیسٹ غلط ہونے پر ڑپ لینا

سوال: ایک اکیڈمی میں اس طرح ہو رہا ہے کہ اگر کوئی شخص ٹیسٹ غلط کر دے تو اس سے سو روپے لیے جاتے ہیں اب اگر چار لڑکوں کا ٹیسٹ غلط ہوا تو ان سے استاد صاحب چار سو روپے لے کر سب مل کر مٹھائی کھاتے ہیں تو کیا یہ جائز ہیں؟

User Id : Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

استاد کا طلبہ سے ٹیسٹ غلط ہونے پر جرمانہ لینا ناجائز ہے کہ مالی جرمانہ منسوخ ہے نیز اس طرح کی شرط کہ جس کا ٹیسٹ خراب ہو وہ دعوت کرے گا اور جس کا اچھا ہو وہ کھانا کھائے گا یہ توجوا ہے۔

فتاوی امجدیہ میں ہے: جرمانہ لینا ناجائز ہے۔(4/22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

01رجب المرجب1444ھ/24جنوری2023ء

شرکت و مضاربت و اجاره

انویسٹمنٹ میں فکسڈ پرافٹ

سوال: ایک دوست نے ایک بندے کو کاروبار کے لئے دو لاکھ روپے دیے، وہ اسکو ہر ماہ پندرہ ہزار دیتا ہے اور جب یہ مطالبہ کرے گا وہ دو لاکھ بھی واپس کر دے گا۔ کیا یہ جائز ہے ورنہ جواز کی کوئی صورت؟

User Id :Hafiz Abdur Rehman

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پہلی بات تو یہ ہے کہ کاروبار میں شراکت کے کچھ اصول ہیں یوں چلتے کاروبار میں پیسے دے کر فکس نفع لینا یا یہ شرط رکھنا کہ اتنی ہی رقم واپس لوں گا یہ جائز نہیں واضح سود ہے۔ کسی شخص کو کاروبار کرنے کے لئے پیسے اس طرح دینا کہ ایک شخص (capital provider) کا مال ہو گا اور دوسرا (worker) کام کرے گا مضاربت کہلاتا ہے اس میں نفع کو تناسب کے اعتبار سے مقرر کرنا لازم ہے نفع کی مخصوص رقم متعین کر لینا جائز نہیں۔ اب اگر نفع ہو گا تو اسی تناسب سے تقسیم ہو گا نہیں ہو گا تو کسی کو کچھ نہیں ملے گا اور نقصان ہو گا تو صرف مال والے کا ہو گا۔ کنز میں ہے: المضاربۃ ھی شرکۃ بمال من جانب وعمل من جانب۔ ترجمہ: مضاربت ایسی شرکت ہے جس میں ایک کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کا کام۔ (ص522، دار السراج) در میں ہے: وکون الربح بینھما شائعا فلو عین قدرا فسدت وکون نصیب کل منھما معلوما عند العقد۔ ترجمہ: نفع دونوں میں مشترک ہو تو اگر مخصوص رقم متعین کر لی تو مضاربت فاسد ہے۔ اور ہر ایک حصہ معاہدہ کے وقت معلوم ہونا چاہئے۔ (5/648) فتاوی امجدیہ میں ہے: مضاربت میں جو کچھ نقصان ہو گا وہ روپے والے کا ہو گا۔ (3/192، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

18 جمادی الاولی 1444ھ / 13 دسمبر 2022ء

انویسٹمنٹ میں نفع فکس نہ ہو

سوال: اگر کسی گھر (جو کرائے پر لگائے جاتے ہیں) میں تین لاکھ روپے انویسٹ کریں اور ہر مہینے لگ بھگ بیس بائیس ہزار بغیر فکس کیے کم زیادہ ملتے رہیں اور کسی بھی وقت تین لاکھ روپے لیکر انوسٹمنٹ ختم کی جاسکتی ہو تو کیا یہ سود تو نہیں ہے؟

User Id :Abdul Rehman

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شراکت کے اپنے اصول وضوابط ہوتے ہیں یوں کسی کو پیسے دینا اور بغیر فکس کیے کچھ نہ کچھ لیتے رہنا اور اصل سرمایہ بھی محفوظ ہو جائز نہیں۔ اسکی ایک جائز صورت یہ ہوسکتی ہے کہ کسی گھر کے کچھ حصے کو خرید کر اس پر مالکانہ حقوق حقیقۃ حاصل کر لیے جائیں تو اب اس حصے سے حاصل ہونے والی آمدنی کا استحقاق ہو گا کہ یہ شرکت ملک ہے۔ مثلا تیس لاکھ کے گھر میں تین لاکھ روپے دیکر شرکت کر لی تو اب اس گھر کے کرایے میں سے دس فیصد اسکو ملے گا جو کم یا زیادہ نہیں ہو گا کہ یہ گھر کے دس فیصد کا مالک ہے۔ اور جب یہ اسے بیچنا چاہے گا تو اُس وقت کی مارکیٹ ویلیو کا اعتبار ہو گا چاہے وہ کم ہو یا زیادہ۔ بہار شریعت میں ہے: شرکتِ ملک میں ہر ایک اپنے حصہ میں تصرف کرسکتا ہے اور دوسرے کے حصہ میں بمنزلہ اجنبی ہے لہذا اپنا حصہ بیع کرسکتا ہے۔ (2/464)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

17 جمادی الثانی 1444ھ/10 جنوری 2023ء

چلتے کاروبار میں شرکت

سوال: زید نے دولاکھ روپے لگا کر کوئی کاروبار شروع کیا ہے جو اچھا چل رہا ہے اب زید کے دوست نے اس میں چار لاکھ روپے لگادیے ہیں اب دونوں کا منافع کس طرح تقسیم ہو گا؟

User Id : I'll Try

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

یوں چلتے کاروبار میں زید کے دوست کا شرکت کرنا جائز نہیں۔ یہاں شرکت کا ایک جائز طریقہ یہ ہے کہ وہ زید کے ساتھ کسی مخصوص آئیٹم میں مضاربت کرلے۔ زید اسکے چار لاکھ سے جو بھی مال خریدے اس کا حساب کتاب الگ رکھے، دونوں نفع بطور تناسب مقرر کریں کہ مصارف نکالنے کے بعد نفع کی صورت میں کس کو کتنے فیصد ملے گا۔ ہاں اگر بالکل نفع نہ ہوا، اصل رقم میں ہی نقصان ہو گیا تو وہ زید کے دوست کو ہی برداشت کرنا پڑے گا۔ وقایہ میں ہے: ھی عقد شرکة فی الربح بمال من رجل وعمل من آخر۔۔۔ وشیوع الربح بینھما، فتفسد إن شرط لأحدھما زیادة عشرة ترجمہ: مضاربت نفع میں ایسی شرکت ہے جس میں ایک کا مال اور دوسرے کا کام ہوتا ہے۔ اور پورا نفع دونوں میں تقسیم ہو گا اگر یہ شرط لگادی کہ دس سے اوپر ہی کسی ایک کا، تو مضاربت فاسد ہے۔(شرح وقایہ، کتاب المضاربۃ، جلد4، ص243-244، شاملہ) جوھرہ نیرہ میں ہے: ﴿وما ھلك من مال المضاربة فھو من الربح دون رأس المال﴾ لأن الربح تبع لرأس المال۔۔۔ ﴿قولہ: وإن زاد الھالك علی الربح فلا ضمان علی المضارب﴾؛ لأن مال المضاربة مقبوض علی وجه الأمانة ترجمہ: مالِ مضاربت میں نقصان ہوا تو نفع سے ہوا کہ نفع اصلِ مال کا تابع ہے ہاں اگر نقصان نفع سے زیادہ ہوا تو کام کرنے والے پر کوئی تاوان نہیں کہ یہ قبضہ امانت ہے۔(جوھرہ، کتاب المضاربۃ، 1/296، مکتبہ خیریہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

01 شعبان المعظم 1444ھ / 22 فروری 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نیشنل سیونگ سکیم

سوال: نیشنل سیونگ کی کونسی سکیم جائز ہے؟

User Id : Muhammad Anser

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نیشنل سیونگ کی مختلف پراڈکٹس ہیں۔ 1)سرٹیفکیٹس 2)اکاونٹس

یہ دونوں کئی طرح کے ہیں انھیں اسی لیے خریداجاتاہے کہ ان پر مخصوص شرائط کے ساتھ ،ماہانہ،سہ ماہی،ششماہی،سالانہ یا اختتام پر پرافٹ دیاجاتاہے جو سود ہے۔مذکورہ بالادونوں پراڈکٹس کو خریدناجائز نہیں کہ انھیں خریدنے سے غرض سودی نفع کماناہوتاہے۔

3)پرائز بانڈز:ان میں سے پریمیم پرائز بانڈ جائز نہیں کہ ان میں بھی متعین منافع دیاجاتاہے جو سود ہے،ہاں عام پرائز بانڈ جس میں منافع متعین نہیں ہوتا بلکہ اگر کبھی انعام نکل آئے توٹھیک ورنہ اپنی اصل رقم پر ہی واپس بِک جاتاہے جیسے موجودہ 750،200،100 وغیرہ کے یہ جائز ہیں۔

فتاوی خلیلیہ میں نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ کے بارے میں ہے: جس عقد معاوضہ میں صرف نفع پر شرکت ہو شرعاناجائز ہےاوروہ نفع سود شمار ہوگا۔(فتاوی خلیلیہ،3/51)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

01رجب المرجب1444ھ/24جنوری 2023ء

ایک روپے سے گیم کھیلنا

سوال: ایک ایپ کے اندر ایک روپیہ انویسٹ کے کے گیم کھیلنی ہوتی ہے روزانہ لاکھوں لوگ کھیلتے ہیں اور کسی ایک کا لاکھوں روپے مالیت کا سمارٹ فون یا ٹیبلیٹ نکلتا ہے تو اسکا کیا حکم ہے؟ User Id : Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انعام کی لالچ میں ایک روپیہ انویسٹ کر کے گیم میں حصہ لینا اور جیتنے کی صورت میں موبائل وغیرہ حاصل کرنا ورنہ ایک روپیہ ضائع ہو جانا صریح جوا ہے جو ناجائز و حرام ہے اور اس سے جیتنے والا انعام بھی حرام ہے۔ نیز اس طرح لہو ولعب کے طور پر گیمز کھیلنا خود ممنوع ہے اور اگر غیر شرعی خرافات پر مشتمل ہوں تو ناجائز۔ قران پاک میں ہے: انما الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشيطن۔ ترجمہ: بیشک شراب، جوا، بت، پانسے ناپاک شیطانی اعمال ہیں۔ ہندیہ میں ہے: وحرم شرط الجعل من الجانبين۔۔۔ أن يقول: إن سبق فرسك فلك علی كذا، وإن سبق فرسي فلي عليك كذا وهو قمار فلا يجوز۔ ترجمہ: دونوں جانب سے شرط ہو تو حرام ہے وہ یوں کہ اگر تیرا گھوڑا آگے نکلا تو مجھ پر اتنے، اور میرا آگے نکلا تو تجھ پر اتنے یہ جوا ہے جائز نہیں۔ (6/445) فتاوی رضویہ میں ہے: جوئے کا روپیہ حرامِ قطعی ہے۔ (19/646) ایک اور جگہ ہے: ہر کھیل اور عبث فعل جس میں نہ کوئی غرضِ دین نہ کوئی منفعتِ جائزہ دنیوی ہو سب مکروہ و بیجا ہیں کوئی کم کوئی زیادہ۔ (24/78)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

23 جمادی الثانی 1444ھ / 17 جنوری 2023ء

ہاؤس رینٹ الاونس کا استعمال

سوال: مجھے 50،000 تنخواہ پر نوکری ملی۔ لیکن سیلری سلپ میں یوں تھا: بنیادی تنخواہ 33000، گھر کا کرایہ 12000، موبائل الاونسز 4000 اور باقی متفرق۔ جبکہ میرے گھر کا کرایہ اور موبائل خرچ اس سے کم ہے تو اس رقم کو کہیں اور استعمال کرنا جائز ہے؟ User Id :Unknown

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر تو آپ نے شروع میں کمپنی سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ میرے گھر کا کرایہ 12000 ہے اور اسکی وجہ سے آپ کو یہ دیا جارہا ہے پھر تو یہ دھوکہ ہے اور کمپنی کو بتانا ہوگا۔ اسی طرح موبائل الاونس وغیرہ بھی کسی خاص وجہ سے مل رہے ہیں تو انکی پاسداری کرنی ہوگی۔ ورنہ بڑی کمپنیاں اور ادارے اپنے ملازمین کو ملنے والی تنخواہ کو اس طرح بریک اپ کرتے ہیں کہ بنیادی مشاہرے کے ساتھ مختلف مدات کے نام سے الاونسز ہوتے ہیں جیسے رینٹ، میڈیکل، ٹریولنگ الاونس وغیرہ۔ وہاں اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ یہ رقم صرف انھی مدات میں استعمال کے لیے ہے نہ اسکی پوچھ گچھ ہوتی ہے بلکہ یہ تنخواہ ہی ہوتی ہے جو مختلف ناموں سے دی جارہی ہوتی ہے۔ اس میں اداروں کی اپنی نیک نامی ہوتی ہے اور ملازمین کے لیے اسکا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بعض الاونسز قابل ٹیکس آمدنی نہیں ہوتے۔ ہاں جہاں بل دکھانے پر ہی میڈیکل، رینٹ یا ٹریولنگ الاونس وغیرہ پیش کیا جاتا ہے وہاں متعین ہے کہ اسی مقصد کے لیے ہے۔ بہار شریعت میں ہے: المعروف عرفا کالمشروط شرعا۔ شرع میں مشہور چیز کا درجہ شرط والا ہے۔ (19/1090)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

09 جمادی الثانی 1444ھ/1 جنوری 2023ء

مزارعت

فی کنال ایک من حصہ لینا

سوال: میں نے اپنی پانچ کنال زمین ایک بندے کو دی جو اس پر سال میں دو فصلوں میں سے فی کنال ایک من مجھے دے گا چاہے فصل جس چیز کی بھی ہو؟

User Id :Nisar Ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی کو فصل کے لئے اپنی زمین اگر کرائے پر دی پھر تو ہونے والی پیداوار میں سے بطور کرایہ کچھ وصول نہیں کر سکتے بلکہ تین چیزوں کا متعین ہونا ضروری ہے۔ا) کرایہ 2) مدت 3) کوئی خاص فصل ہو گی یا اختیار ہے۔اور اگر پیداوار میں شرکت اس طرح کی کہ زمین ایک کی ہو گی دوسرا کاشتکار تو اسے مزارعت کہتے ہیں اس میں پیداوار میں تناسب کے اعتبار سے حصہ مقرر ہو گا مثلا فی من میں سے اتنے کلو وغیرہ۔اس میں آٹھ شرائط کا پایا جانا ضروری ہے :1) عاقدین (مالک وکاشتکار) عاقل بالغ آزاد ہوں 2) زمین قابل زراعت 3) اور معلوم ہو 4) مالک زمین کاشتکار کو سپرد کردے یہ شرط نہ ہو کہ مالک بھی کام کرے گا 5) معلوم ہو کہ کتنے عرصے کیلئے ہے،6) بیج کون دے گا،7) کیا بوئے گا یا اختیار ہے،8) اور کس کو کیا ملے گا۔اور جو مقدار ہو ہر ایک کے لئے اس کا متعین ہو جانا ضرور ہے مثلا نصف یا تہائی یا چوتھائی۔(ملخصا بہار شریعت،15/291،14/125)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

03جمادی الثانی 1444ھ/28دسمبر 2022ء

وراثت

عورت کی میراث

سوال: اگر کسی عورت کا انتقال ہو جائے اور اسکی اولاد نہ ہو تو اسکی میراث کا کیا حکم ہو گا جبکہ اسکے کچھ پیسے نقد ہیں، کچھ بنک میں ہیں اور کچھ شوہر نے استعمال کیلئے لیے تھے؟

User Id :Amir Arsalan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کا اگر انتقال ہو جائے تو چاہے اسکی اولاد ہو یا نہ ہو اسکی میراث کو بھی شریعت اسلامیہ کے بیان کردہ اصولوں کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے نہ ایسا ہے کہ سب کچھ میکے والوں کو ہی مل جائے اور شوہر کو کچھ نہ ملے، نہ یہ کہ سب کچھ شوہر ہی رکھ لے۔ اگر عورت کی کوئی اولاد نہ ہو تو جتنی بھی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ (Movable / Immovable property) کی یہ مالک ہو اس میں سے شوہر کو نصف ملتا ہے۔ قران پاک میں ہے: ولکم نصف ما ترك ازواجکم ان لم یکن لھن ولد۔ ترجمہ: اگر تمھاری بیویوں کی اولاد نہ ہو تو تمھارے لیے انکی آدھی جائیداد ہے۔ (النساء:12)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

27 جمادی الاولی 1444ھ/22 دسمبر 2022ء

بھائی بہنوں کو حصے سے محروم کرنا

سوال: ایک خاتون (جن کا صرف ایک بیٹا ہے) نے 18 سال ٹیچنگ کر کے 53 گز کا مکان بنایا ہے، وہ یہ مکان صرف بیٹے کے نام کرنا چاہتی ہیں، اپنے بھائی بہنوں کو اس گھر میں حصہ نہیں دینا چاہتی ہیں کیا یہ وارثوں کو محروم کرنا کہلائے گا جو کہ ناجائز و گناہ ہے؟

User Id :Arman Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وارث کو محروم کرنا وہاں کہلاتا ہے جہاں اسکا شرعی حصہ بن رہا ہو اور اسے محروم کیا جائے جب میت کی مذکر اولاد یا باپ دادا میں سے بھی کوئی موجود ہو تو بھائی بہنوں کو وراثت میں سے کچھ نہیں ملتا۔ لہذا یہ خاتون اگر زندگی میں اپنے بیٹے کے نام وصیت نہ بھی کرے تو بھی موت کے بعد بیٹا ہی کل گھر کا مالک ہو گا۔

سراجی میں ہے: والعصبۃ کل من یاخذ ما ابقتہ اصحاب الفرائض۔ ترجمہ: عصبہ وہ ہے جو اصحاب فرائض سے بچا ہوا مال لے جائے۔ (سراجی، ترتیب تقسیم الترکہ، ص13، مکتبۃ المدینہ)

مزید ہے: عصبۃ بنفسہ فکل ذکر لا تدخل فی نسبتہ الی المیت انثی۔۔۔۔ جزء المیت ای البنون ثم بنوھم وان سفلوا، ثم اصلہ ای الاب ثم الجد ای: اب الاب وان علا ثم جزء ابیہ ای الاخوۃ ثم بنوھم وان سفلوا۔۔۔ ثم جزء جدہ الاعمام ثم بنوھم وان سفلوا۔ ترجمہ: عصبہ بنفسہ ہر وہ مرد کہ میت کی طرف نسبت کرتے ہوئے درمیان میں عورت نہ آئے جیسے میت کی اولاد نیچے تک، پھر باپ اوپر تک پھر بھائی، پھر انکے بیٹے نیچے تک، پھر چچا پھر انکے بیٹے نیچے تک۔ (سراجی، باب العصبات، ص29، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے: حقیقی بھائی بہن ہوں یا باپ شریک سب کے سب بیٹے یا پوتے (نیچے تک) اور باپ کے ہوتے ہوئے بالاتفاق محروم ہوتے ہیں اور امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک دادا کے ہوتے ہوئے بھی محروم ہو جاتے ہیں اور اسی پر فتوی ہے۔ (بہار شریعت، اصحاب فرائض، 3/1132، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

13 رجب المرجب 1444ھ / 5 فروری 2023ء

متفرق مسائل

حصول رزق حلال عبادت

سوال: جناب! جو الفاظ لکھے ہوتے ہیں (حصول رزق حلال عبادت ہے) کیا یہ حدیث ہے؟

User Id :Javed Iqbal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ان الفاظ سے تو حدیث نظر سے نہیں گزری البتہ ایک حدیث یوں ہے۔ مشکوۃ شریف میں ہے: قال رسول اللہ ﷺ: طلب کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ۔ ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رزق حلال کی تلاش ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔(2/847، حدیث: 2781، مکتبۃ الاسلامی بیروت) مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یعنی عبادات فرضیہ کے بعد یہ فرض ہے کہ اس پر بہت سے فرائض موقوف ہیں۔۔۔ یہ حکم سب کے لیے نہیں صرف ان کے لیے ہے جن کا خرچ دوسروں کے ذمہ نہ ہو بلکہ اپنے ذمہ ہو اور اس کے پاس مال بھی نہ ہو۔ ورنہ خود مالدار پر اور چھوٹے بچوں پر فرض نہیں۔۔۔ بقدرِ ضرورت معاش کی طلب ضروری ہے، صرف اکیلے کو اپنے لائق بال بچوں والے کو ان کے لائق کمانا ضروری ہے۔(4/261)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

12 جمادی الاولی 1444ھ/08 دسمبر 2022ء

حکیم حلال غذاوں سے منع کردے

سوال: اگر کسی کو حکیم حلال غذاوں سے پرہیز کے لئے کہے یا اسے شک ہو کہ ان چیزوں کو کھانے سے نماز، دینی عبادات رہ جاتی ہیں یا احسن ادائیگی نہیں ہوتی تو پرہیز کرنے کا کیا حکم ہے؟ مضر صحت اشیا کا کیا حکم ہے؟

User Id : Muhammad Owais Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حلال غذاوں کو حرام سمجھنے کی ممانعت ہے، حلال سمجھ کر پرہیز کی خاطر یا تقوے اور عبادت پر قوت پانے کے لئے انکا ترک تو مطلوب ہے۔اور جو چیز ہو ہی مضر صحت تو اسکا استعمال اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے جو جائز نہیں۔قران پاک میں ہے: لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ ترجمہ: اللہ کی پاک حلال چیزوں کو حرام کیوں ٹھہراتے ہو (القرآن، المائدہ:88) تفسیر نعیمی میں ہے: جسے وہ رب کریم حلال کرے اسے حلال جانو۔(جلد7، ص31، مکتبہ اسلامیہ) بہار شریعت میں ہے: بھوک سے کم کھانا چاہئے اور پوری بھوک بھر کر کھانا کھالینا مباح ہے۔۔۔بھوک سے زیادہ کھالینا حرام ہے۔زیادہ کا یہ مطلب ہے کہ اتنا کھالینا جس سے پیٹ خراب ہونے کا گمان ہے، مثلاً دست آئیں گے اور طبیعت بدمزہ ہو جائے گی۔۔۔سیر ہو کر کھانا اس لیے کہ نوافل کثرت سے پڑھ سکے گا اور پڑھنے پڑھانے میں کمزوری پیدا نہ ہو گی، اچھی طرح اس کام کو انجام دے سکے گا یہ مندوب ہے اور سیری سے زیادہ کھایا مگر اتنا زیادہ نہیں کہ شکم خراب ہو جائے یہ مکروہ ہے۔عبادت گزار شخص کو یہ اختیار ہے کہ بقدر مباح تناول کرے یا بقدر مندوب۔(حظر واباحت، ج3، ح16، ص377-مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

10 شوال المکرم 1444ھ/30 اپریل 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

آدھا دھوپ اور آدھا سائے میں

سوال: کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدھے دھوپ اور آدھے سائے میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے؟

User Id :Sohail Shareef

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک میں آدھے دھوپ اور آدھے سائے میں بیٹھنے کی ممانعت آئی ہے۔

ابوداود شریف میں ہے: قال أبو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إذا كان أحدكم في الشمس۔ وقال مخلد: في الفيء۔ فقلص عنه الظل، وصار بعضه في الشمس، وبعضه في الظل فليقم" ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دھوپ میں ہو اور ایک روایت میں ہے تم میں سے کوئی سائے میں ہو پھر اس سے سایہ ہٹ جائے اور اس کا بعض دھوپ میں اور بعض سایہ میں ہو جائے تو اٹھ کھڑا ہو۔ (7/195، حدیث: 4821) مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ مراۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: یا تو سایہ میں ہی چلا جائے یا بالکل دھوپ میں ہو جائے کیونکہ سایہ ٹھنڈا اور دھوپ گرم اور بیک وقت ایک جسم پر ٹھنڈک و گرمی لینا صحت کے لیے مضر ہے اس لیے ایسا نہ کرے، نیز یہ شیطانی نشست ہے جس سے شیطان خوش ہوتا ہے لہذا اس تشبیہ سے بچنا ضروری ہے۔ (556/6، حدیث: 562)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

13 جمادی الاولی 1444 ھ/08 دسمبر 2022 ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

عورتوں کا قبرستان جانا

سوال: کیا عورتیں قبرستان جاسکتی ہیں؟

User Id :Zaigham Abbas Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عورتوں کو قبرستان جانا مطلقا منع ہے۔ سنن ترمذی، ابی داود ونسائی کی حدیث پاک میں ہے: وعن ابن عباس رضی اللہ عنهما، قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زائرات القبور ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت۔ (مرقاۃ، 2/619) بحر میں ہے: قال الرملی أما النساء إذا أردن زيارة القبور إن كان ذلك لتجديد الحزن والبكاء والندب على ما جرت به عادتهن فلا تجوز لهن الزيارة، وعليه حمل الحديث ترجمہ: عورتیں اگر قبروں پر تجدیدِ غم اور رونے کے لئے جائیں جیسا کہ انکی عادت ہے تو ان کے لئے جانا جائز نہیں اور یہ حدیث اسی پر محمول ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: عورتوں کو مقابر اولیاء ومزارات عوام دونوں پر جانے کی ممانعت ہے۔ مرقاۃ میں ہے: ویستثنی زیارۃ قبرہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن هذا العموم عند الجمهور ترجمہ: جمہور کے نزدیک اس عمومی ممانعت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کی زیارت شامل نہیں۔ (2/619)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

16 جمادی الاولی 1444ھ / 11 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہمزاد رمضان میں قید

سوال: کیا ہمزاد بھی رمضان میں قید ہوتا ہے؟

User Id :Zulqarnian Amjad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رمضان میں ساتھی جن قید نہیں ہوتا اور اس ماہ میں انسان گناہ نفس یا اسی ساتھی جن کی وجہ سے کرتا ہے۔

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: رمضان میں ابلیس قید کرلیا جاتا ہے۔۔۔جو لوگ گناہ کرتے بھی ہیں وہ نفس امارہ یا اپنے ساتھی شیطان (قرین) کے بہکانے سے۔(تفسیر نعیمی، 2/208، مکتبہ اسلامیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

18 جمادی الاولی 1444ھ/13 دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

اصحابِ کہف

سوال: اصحاب کہف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

User Id :Atta ul Mustafa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اصحابِ کہف کی تعداد قوی قول کے مطابق سات (7) ہے اور انکے نام درج ذیل ہیں:

1) مکسلمینا، (2) یملیخا، (3) مرطونس، (4) بینونس، (5) سارینونس، (6) ذونوانس، (7) کشفیط طنونس۔

مفتی قاسم صاحب فرماتے ہیں: قوی ترین قول یہ ہے کہ وہ سات حضرات تھے اگرچہ انکے ناموں میں کسی قدر اختلاف ہے لیکن حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت پر جو خازن میں ہے انکے نام یہ ہیں۔ مکسلمینا، یملیخا، مرطونس، بینونس، سارینونس، ذونوانس، کشفیط طنونس اور انکے کتے کا نام قطمیر ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، جلد 5، سورہ کہف، آیت: 9-10)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

28 جمادی الاولی 1444ھ / 22 دسمبر 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دو ہزار اکاؤنٹ میں آگئے

سوال: میں میڈیکل سٹور پر کام کرتا ہوں تو کافی کسٹمر ادھار میڈیسن لیتے ہیں پھر بعد میں پیسے اکاؤنٹ میں بھیجتے ہیں لیکن دو ماہ پہلے میرے جیز کیش اکاؤنٹ میں آنے والے 2000 روپے کا نہ ہی کوئی مالک ابھی تک ملا اور جس نمبر سے آئے وہ بھی ڈیلیٹ ہو گیا تو اب کیا میں مسجد میں ثواب جاریہ کی نیت سے دے سکتا ہوں اور مجھے ثواب ملے گا؟

User Id :Muhammad Afzal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جیز کیش اکاونٹ ایک بنک اکاونٹ ہے اس میں آنے والے پیسوں کے بارے میں ایپ یا سٹیٹمنٹ کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے لہذا اس طرح معلوم کر کے جس نے پیسے بھیجے اس سے رابطہ کر لیا جائے ہو سکتا ہے کسی سے غلطی سے سینڈ ہو گئے ہوں یا آپکا ہی کوئی پرانا ادھار ہو۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

13 رجب المرجب 1444ھ/5 فروری 2023ء

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

زنگر برگر میں شامل مرغی کی کھال

سوال: کیا کسی بھی حلال جانور کی کھال کھانا حرام ہے؟ سنا ہے زنگر برگر میں مرغی کے اوپر سے پر ہٹا کر کھال سمیت ڈالتے ہیں تو اسے کھانا حرام ہے یا مکروہ یا کچھ اور؟ User Id : Group Participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس حلال جانور کو شرعی طریقے سے ذبح کیا جائے اسکی کھال کھانا بھی شرعاً حلال ہے لہذا مرغی اگر شرعی طریقہ سے ذبح کی گئی ہو تو اسکا گوشت و کھال کھانا جائز ہے جبکہ کوئی اور وجہ ممانعت نہ ہو۔

فتاوی رضویہ میں ہے: مذبوح حلال جانور کی کھال بیشک حلال ہے۔ شرعاً اس کا کھانا ممنوع نہیں اگرچہ گائے، بھینس، بکری کی کھال کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔ (فتاوی رضویہ، کتاب الشفعہ، 20/233، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

05 شعبان المعظم 1444ھ/26 فروری 2023ء

والدین میں سے کس کی اطاعت

سوال: اگر کسی مسئلے میں والد اور والدہ کی رائے الگ الگ ہو تو کس کی اطاعت کی جائے؟

User Id : Ashfaq Raza Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جائز باتوں میں ماں باپ کی اطاعت لازم ہے۔اگر دونوں الگ الگ بات کا حکم کریں تو والد کی اطاعت کی جائے گی۔ہاں خلافِ شرع باتوں میں ماں باپ کی بھی اطاعت نہیں کی جائے گی۔

مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جہاں دونوں کی نہ ہوسکے وہاں والد کی اطاعت مرجح (مقدم) ہے۔(فتاوی مصطفویہ، ص457،لاہور) حدیث پاک میں ہے: لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ، انما الطاعۃ فی المعروف۔ترجمہ: کسی اور کی اطاعت میں اللہ کی نافرمانی ہوتی ہو تو یہ جائز نہیں،اطاعت صرف بھلائی کے کاموں میں ہوتی ہے۔(مسلم، کتاب الامارۃ، 6/15)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

تیمور احمد صدیقی

08جمادی الاولی 1444ھ/03دسمبر 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

چور کو قتل کرنا

سوال : اگر گھر میں چور آجائے اور اسکو مار دیا جائے تو کیا وہ قتل میں شمار ہو گا یا نہیں؟

User Id :Abdul Kareem

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

گھر میں اگر چور آجائے تو اگر وہ شور وغیرہ کرنے سے مال چھوڑ کر بھاگ سکتا ہو تو اسکو مارنا جائز نہیں بلکہ اس وقت قتل کرنے سے قصاص واجب ہو گا۔

بہار شریعت میں ہے: اگر معلوم ہے کہ شور کرے گا تو مال چھوڑ کر بھاگ جائے گا تو قتل کرنے کی اجازت نہیں بلکہ اس وقت قتل کرنے سے قصاص واجب ہو گا۔(18/720)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــہ
تیمور احمد صدیقی
13 جمادی الثانی 1444ھ/6 جنوری 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

غوث پاک کے دھوبی والا واقعہ

سوال: غوث پاک علیہ الرحمہ کے دھوبی کے قبر میں فرشتوں کے سوالات والے واقعہ کا مستند حوالہ مل سکتا ہے؟

User Id : Qari Siddiq Awan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غوث اعظم علیہ الرحمہ سے منسوب واقعہ کہ آپ کے دھوبی نے فرشتوں کو قبر کے سوالوں کے جواب میں کہا کہ میں غوث پاک کا مرید ہوں یہ کسی مستند کتاب میں موجود نہیں۔

فتاوی فقیہ ملت میں ہے: روایتِ مذکور بے اصل ہے۔اسکا بیان کرنا درست نہیں۔(2/411)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

01رجب المرجب1444ھ/24جنوری2023ء

درآمد شدہ لیدر کا استعمال

سوال: لنڈے کا مال مغربی ممالک سے درآمد کیا جاتا ہے وہاں ذبیحہ کا تصور ہی نہیں یا مشینی ذبح ہوتا ہے پھر قصاب کے مسلمان ہونے پر بھی شک اور وہ لوگ تو خنزیر بھی کھاتے ہیں تو کیا لیدر کی امپورٹڈ جیکٹ پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے؟

User Id :Abdullah Abbasi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم ممالک سے آنے والے لیدر کے کپڑوں کا حکم یہ ہے کہ اگر ان جانوروں کا ذبح شرعی نہ بھی ہوا ہو تو بھی جب تک انکا ناپاکی کے ساتھ دباغت ہونا یا خنزیر کی کھال سے بنا ہوا ہونا معلوم نہ ہوا نھیں پاک ہی سمجھا جائے گا ہاں افضل یہ ہے کہ انھیں دھو کر استعمال کیا جائے۔ مسلم شریف میں ہے: اذا دبغ الاھاب فقد طھر ترجمہ: دباغت کے بعد چمڑا پاک ہے۔(1/277،بیروت) قدوری میں ہے: إلا جلد الخنزیر ترجمہ: سوائے خنزیر کی کھال (جوھرہ،1/16) ہدایہ میں اسکے تحت ہے: النھی الوارد عن الانتفاع من المیتۃ بإھاب لأنہ اسم لغیر المدبوغ ترجمہ: مردار کی کھال سے نفع کی ممانعت سے مراد غیر دباغت شدہ ہے۔(عنایہ،1/92) درمختار میں ہے: مایخرج من دار الحرب کسنجاب ان علم دبغہ بطاھر فطاھر او بنجس فنجس وان شك فغسلہ افضل۔ ترجمہ: غیر مسلموں کے یہاں سے آنے والے چمڑوں کی پاک چیز سے دباغت کا علم ہو تو پاک، ناپاک سے دباغت کا علم ہو تو ناپاک، شک ہو تو دھونا افضل۔(1/205)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

تیمور احمد صدیقی

07 رجب المرجب 1444ھ/30 جنوری 2023ء

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

زکوۃ کے پیسوں والا پرس چوری

سوال: زکوۃ کی نیت سے پیسے نکال کر الگ سے پرس میں رکھے اور بازار میں پرس چوری ہو گیا کیا زکوۃ ادا ہو گئی؟

User Id : Rehan Mughal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زکوۃ کے پیسے الگ کر کے رکھے اور چوری ہو گئے تو زکوۃ ادا نہیں ہوئی کہ زکوۃ کی ادائیگی میں فقیر شرعی کو مالک بنانا شرط ہے جو یہاں مفقود ہے۔ لہذا دوسرے پیسوں سے زکوۃ ادا کرنی ہو گی۔

بہار شریعت میں ہے: مال کو بہ نیت زکوۃ علیحدہ کر دینے سے بری الذمہ نہ ہو گا جب تک فقیروں کو نہ دے دے، یہاں تک کہ اگر وہ جاتا رہا تو زکوۃ ساقط نہ ہوئی۔ (بہار شریعت، کتاب الزکوۃ، جلد 1، ح 5، ص 895، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

تیمور احمد صدیقی

27 رمضان المبارک 1444ھ/18 اپریل 2023ء